میرا چاند

از گل رائٹس

افففف اللہ یہ چاند کب نظر ائے گا۔۔۔ایڑیوں کے بل اٹھتے چاندنی نے آسمان پر نظریں گھماتے چاند کو ڈھونڈا مگر چاند کا تو نام و نشان نہیں تھا اف وہ اور اسکی جلد بازی

یہ رہا تمھارا چاند۔۔۔ایکدم سے اسکے سامنے آتے ولی نے دانت دیکھائے

کدھر۔۔۔ادھر ادھر نظریں گھماتے وہ خوشی سے چہکی مگر اسکا اشارہ اپنی طرف دیکھ اسکا منہ کھلا

تم جیسا چاند مجھے نہیں چاہیے۔۔اب بکواس بند کرو۔۔۔اس نے بھوری آنکھوں سے اسے گھورتے پھاڑ کھانے والے لہجے میں بولی تو وہ منہ بنا گیا

مر جاؤ تم۔۔۔اوہ۔۔۔بھائی بھائی۔۔۔۔اسے گھورتے وہ غصے سے بولا کہ چاندنی نے آنکھیں گھماتے سامنے والی چھت پر دیکھا تو وہی ساکت ہو گئی

سنہرے اسمان پر ہلکی سرخ روشنی بکھر رہی تھی کالی سرخ اور آسمانی رنگ کی لہروں میں باریک سا چاند جگمگا رہا تھا مگر اسکی نظریں تو کہیں اور جا اٹکی تھی چھت پر کھڑا وہ خوبرو سا شخص ہاں وہ ارسل علی تھا

اوئے دعا کر۔۔۔ولی نے اسکے کہنی ماری تو وہ چاند پر نظریں ٹکائے دعا کے لیے ہاتھ اٹھاتے کچھ مانگ رہی تھی دعا مانگ کر وہ ہاتھ چہرے پر پھیرتی کہ اسکی نظریں بے اختیار فون پر بات کرتے ارسل علی پر پڑی بے اختیاری میں ہی اسکے لب ہولے سے ہلے اور جامد پڑ گئے۔۔۔اسکی بھوری آنکھیں ایکدم پھیلی وہ کیا مانگ چکی تھی

ہاں جی اپکو بھی چاند مبارک کشف۔۔

کسی کی گہری نظریں خود پر محسوس کرتے وہ فون کان سے لگائے پلٹا کہ سامنے اپنی تایازاد کزن کو دیکھا دور سے بھی اسکی بھوری پھیلی آنکھیں دیکھ وہ مدھم سا مسکرا کر سر ہلانے لگا کہ ہاتھ چہرے پر پھیرتے بوکھلا کر نیچے بھاگی

اہاں یہ کیا چکر ہے۔۔۔ولی نے چاندنی کی حیرت اور دوسری طرف ارسل علی کی مسکراہٹ کا کوئی اور ہی معنی اخذ کر چکا تھا

🔥🔥🔥🔥🔥🔥

رمضان المبارک کا چاند مبارک تائی جان۔۔۔کچن میں کام کرتی صائمہ بیگم کے گلے میں جھولتے وہ انکے گال چومتی چہکی تو وہ مسکرائی

خیر مبارک میرا چندا۔۔۔اسکی طرف مڑتے اسکی پیشانی کو لبوں سے چھو کر وہ مسکراتے ہوئے اسے خود میں بھینچ گئی

رمضان المبارک کا چاند مبارک بابا جانی ماما جانی۔۔باری باری سبکے پیار لیتے وہ سیڑھیاں چڑھنے لگی مگر سیڑھیاں اترتے ارسل علی کو دیکھ چاندنی جمشید ناک منہ چڑھاتی رکی

رمضان کا چاند مبارک ارسل۔۔۔وہ خود سے دس سال بڑے کزن کو کہتے اوپر کو بھاگی جبکہ وہ اسکے بھاگنے پر مسکرا کر سر جھٹک گیا

جنگلی بلا جانے کیا سمجھتا ہے خود کو بھلا کیا ضرورت تھی اوپر کھڑے ہونے کی۔۔۔ایویں خود کو چاند سمجھ رہا تھا۔۔۔پنجرے میں بیٹھے اسٹریلین طوطے کو دیکھتے وہ منہ پھلا کر بولی تو وہ سمجھتے سر ہلا گیا

تمھیں کس نے کہا اتنے غور سے اسکو دیکھو۔۔۔باریک سی آواز وہ سر ترچھا کر کے ایک آنکھ سے اسے دیکھتے سوال گو ہوا تو وہ بوکھلاہٹ کا شکار ہوئی

مم میں اسے نہیں۔۔۔میں اسے کیوں دیکھو گی بسس ایسے ہی نظر پڑ گئی۔۔۔بوکھلا کر کہتے وہ ایکدم سیدھی ہوئی

All rights are reserved to Novel'sLounge.Com
http://www.novelslounge.com

ہاں اسے غور سے ہی دیکھا تم نے اسی لیے تو وہ تمھیں چاند جیسا لگا۔۔ شیر و نے چونچ کو پروں میں گھساتے کہا تو چاندنی اسکے پکے اندازے پر حیرانی سے اسے دیکھتی رہی پھر ہنسنے لگی جبکہ شیر و حیرانی سے ٹکر ٹکر اسے دیکھ رہا تھا

کیا وہ پاگل ہو گئی تھی۔۔۔ ادھر ادھر دیکھتے وہ جیسے پر سوچ نظریں پھر سے اس پر ٹکا گیا جو اب ہنسنے کے سبب آنکھوں میں ائی نمی کو انگلی کے پور سے صاف کر رہی تھی

شیر و کچھ راز جو اپنے تک ہوں تو محفوظ ہوتے ہیں۔۔۔ وہ ایکدم سنجیدگی سے گویا ہوئی مگر اسکی آنکھیں شدت ضبط سے لال ہو رہی تھی

چانی محبت کرتی ہو۔۔۔ وہ جیسے اسکی بات سمجھ گیا تھا چاندنی نے بنا کچھ کہے اسے دیکھا

شیر و کیا تمھیں راز رکھنے آتے ہیں۔۔۔ جنت کے پتے ناول کا اثر تھا کہ وہ اس س وہی پوچھ بیٹھی وہ نا سمجھی سے سر دائیں بائیں ہلاتے اسے دیکھ رہا تھا

کیا بولا دوبارہ بولنا۔۔۔ دو منٹ کی خاموشی کے بعد وہ خاموش سے اکتا گیا تو جھٹ سے سوال کرنے لگا

اگر میں تمھیں اپنی دل کی بات بتاو تو وہ تم کسی کو نہیں بتاؤ گے ؟ وہ آسان لفظوں میں پوچھنے لگی تو وہ سر اثبات میں ہلا گیا

All rights are reserved to Novel'sLounge.Com
http://www.novelslounge.com

تمھارا راز میرا راز میری جان۔۔۔۔باریک سی رومینٹک آواز وہ ہنس پڑی ہاں انکا خیر ورومینٹک بھی ہوتا تھا اسے لگا جیسے وہ اسکی ہنسی پر خوش ہو چلا ہو۔۔۔۔

🔥🔥🔥🔥🔥

اسلام آباد کے خوبصورت سے شہر میں نصب وہ ایک خوبصورت سی حویلی بنائی گئی تھی جسکے درمیان ایک بڑی سی مضبوط دیوار تھی مگر اس دیوار کے اندر ایک دروازہ تھا جو انکے گھر کو جوڑے رکھتا تھا کوئی بھی کسی بھی وقت آجا سکتا تھا اس حویلی میں دو فیمیلیز رہتی تھی جمشید احمد اور علی احمد۔۔۔۔جمشید احمد جو اپنے گھر کے پہلے چراغ تھے انکی شادی انکی کلاس فیلو سے پسند کی ہوئی تھی دو سال بعد علی احمد نے بھی احمد صاحب کی پسند کی گئی لڑکی سے شادی کرلی تھی ایک سال بعد ہی اللہ تعالیٰ نے انہیں ایک نعمت ارسل علی سے نوازا تھا جسکے پانچ سال بعد ولی ارسل علی کا چھوٹا بھائی پیدا ہوا تھا اسکے پانچ سال بعد جمیشد احمد کو رحمت دی تھی جسکا نام احمد صاحب نے چاندنی جمشید رکھا تھا احمد صاحب کی دلی خواہش پر ارسل اور چاندنی کا نکاح ہو چکا تھ

جیسے جیسے بڑھے ہوتے گئے انہیں ایک۔دن یہ بھی معلوم ہو گیا کہ انکا نکاح ہو چکا ہے مگر کس کے ساتھ یہ وہ دونوں ہی نہیں جانتے تھے اور یہی بات جو دونوں کو کبھی بے چین کر دیتی تو کبھی بہت خوش

۔۔۔۔

All rights are reserved to Novel'sLounge.Com
http://www.novelslounge.com

🔥🔥🔥🔥

ولی۔اٹھو سحری کا ٹائم ہو رہا ہے۔۔ولی۔۔۔اسے جھنجوڑتے وہ مسلسل اسے آوازیں دے رہی تھی مگر وہ تھا کہ ڈھیٹ بنا بے ہوش ہوا پڑا تھا رات کو سبھی مرد حضرات نماز تراویح کے بعد گھر لوٹے اور کچھ دیر باتوں کے بعد سونے کے لیے چلے گئے

کل روزی رکھو نگا چندا ابھی سونے دو۔۔۔وہ اسکے سامنے ہاتھ جوڑتے التجائیہ لہجے میں بولا تو چاندنی نے سر پر اوڑھے ڈوبٹے کو ویک کر کے پن کرتے اسے دیکھا

تم روزہ کھاؤ گے۔۔اسکی بات پر ولی کے ساتھ کھڑکے کے پاس سے گزرتا وجود بھی ٹھہرا چاندنی نے حیرانی سے پوچھا گلابی چہرہ بھوری پھیلی آنکھیں وہ بہت حسین تھی کھڑکی کے پاس کھڑا وجود اسے نا سمجھی سے تک رہا تھا

کیا مطلب ہے تمھارا۔۔۔ولی نے نا سمجھی سے پوچھا تو وہ اسکی پائنی کے پاس بیٹھی۔۔۔

تم نے کہا تم روزہ چھوڑو گے مطلب تم روزہ کھاؤ گے اور جو اللہ کے احکام کے تعمیل کرنے والے اور اللہ سے عشق رکھنے والے ہوتے ہیں نا۔۔۔وہ رمضان کے روزے کھاتے نہیں کبھی بھی نہیں کسی صورت میں بھی نہیں

All rights are reserved to Novel'sLounge.Com
http://www.novelslounge.com

کیونکہ وہ اللہ کے احکامات سے اپنے آپکو آزاد نہیں سمجھتے اور سب کچھ میسر ہونے کے باجود خوف الٰھی کی وجہ سے احکام کی تعمیل کرتے ہیں۔۔۔اس نے وضاحت دیتے اسے دیکھا جواب کچھ شرمندہ سا تھا

کیا تمھیں خوف الٰہی نہیں ہے ولی۔۔۔بہت سادہ سا لہجہ تھا شرارتیں اپنی جگہ مگر وہ سمجھدار بھی بہت تھی یہ بات آج ارسل علی کو سمجھ آیا تھا سب گھر والے اسکی شرارتوں کے باوجود اس سے اتنی محبت کیوں کرتے

میں پانچ منٹ میں آیا چاندنی۔۔۔ولی نے سر اثبات میں ہلاتے جلدی سے کہا تو چاندنی نے ہلکی مگر دلکش مسکراہٹ سے اسے دیکھا اور آنکھوں ہی آنکھوں میں اسے سراہتی باہر کو بڑھی

🔥🔥🔥🔥

میں آپکو ہی بلانے آرہی تھی۔۔۔لیکن کیا آپ ہماری باتیں سن رہے تھے؟؟وہ سوالیہ نظروں سے اسے گھورنے لگی جیسے ساری سمجھداری وہ اندر ہی کمرے میں چھوڑ کر آئی ہو

نہیں۔۔اب چلو مجھے روزہ بھی رکھنا ہے۔۔۔وہ اسکے پاس سے گزرتے ڈائینگ ہال کی طرف بڑھا تو وہ اسکے پیچھے ہو لی

ارے کوئی مجھے بھی پوچھ لو۔۔غریبوں کی تو قدر کی نہیں ہے میرا روزہ چھوٹ جائے گا۔۔۔دائیاں پر پھیلا کر سر کو چھوتے وہ نفی میں سر ہلاتے افسوس سے بول رہا تھا

All rights are reserved to Novel'sLounge.Com
http://www.novelslounge.com

ارے رائمہ بیگم دیں دے اسے کچھ کھانے کو ورنہ اس نے ہمارا دماغ کھا جانا ہے۔۔۔ جمشید احمد نے شیر و کو سنانے کو کچن سے نکلتی رائمہ بیگم سے کہا جو اسکی چوری والی کٹوری اسکے سامنے ڈائینگ ٹیبل پر رکھی

بڑے میاں آپ فارغ اوقات (وقت) میں ہمارا ہی سر کھاتے ہیں۔۔۔ اب کچھ لینا ہے تو دینا بھی پڑے گا نا۔۔۔ ارسل علی کی بات دوہراتے وہ اپنی پسندیدہ چوری کھانے لگا تھا سب اسکی بات پر مسکراہٹ دبائے بیٹھے تھے

ولی کے آتے ہی سب نے ایک ساتھ سحری کھانا شروع کی تھی کہ مولوی صاحب نے اعلان کر دیا کہ پانچ منٹ رہتے ہیں وہ سبھی پانی پینے لگے تھے لیکن ولی صاحب تو جیسے اپنے اندر موجود ٹینک کو پانی سے بھر رہے تھے

🔥🔥🔥🔥

روزے شروع ہو چکے تھے وہ سبھی عبادت میں مشغول تھے کہ دل ہاتھوں مجبور ہو کر وہ اپنی ماں کے پاس آئی تھی

امی۔۔۔ وہ رائمہ بیگم کے کمرے میں آئی جو قرآن و کو غلاف میں لپیٹ کر اوپر رکھ رہی تھی اسکے بلانے پر مسکراتی اسے بیڈ پر بیٹھنے کا اشارہ کرتی اسکے پاس ائی

All rights are reserved to Novel'sLounge.Com
http://www.novelslounge.com

پریشان ہو۔۔۔اسکے حجاب سے نکلنے بالوں کو اندر کی طرف کرتے وہ اسکے بے چین چہرے کو دیکھ رہی تھی وہ اثبات میں سر ہلاتی انکے گود میں سر رکھے لیٹ گئی

امی اگر ہماری کسی نا محرم کی طرف نگاہ اٹھ جائے تو کیا روزہ ٹوٹ جاتا ہے؟؟؟وہ ارسل کا تصور کرتی سوالیہ نظروں سے انکے پر مود چہرے کو دیکھ رہی تھی

اگر غلطی سے اٹھ جائے تو نہیں اور اگر جان بوجھ کر نا محرم کو دیکھا جائے تو روزہ مکروہ ہو جاتا ہے۔۔۔

اسکے بالوں میں ہاتھ پھیرتی وہ شفقت بھرے لہجے میں بولی تو چاندنی نے نم آنکھوں سے انہیں دیکھا

امی مجھے نہیں پتہ کیوں لیکن میں جب بھی ارسل کو دیکھتی ہوں۔۔۔میرا دل بے قابو ہو جاتا ہے۔۔۔

نم آنکھوں سے انہیں دیکھتے وہ افسردہ لہجے میں گویا ہوئی تو رائمہ بیگم نے لب دبائے اسے دیکھا

معلوم ہے پاکیزہ عورتیں کون ہیں

پاکیزہ عورتیں وہ ہیں جنکے دل صرف اللہ کی محبت سے پُر ہوتے ہیں جو نا محرم کی دوستی اور پیار کو جوتی کی نوک پر بھی رکھنا نہیں چاہتی،جو اپنی خالص محبت صرف اور صرف اپنے محرم کیلئے بچا کر رکھتی ہیں۔۔۔وہ سمجھانے والے لہجے میں بول رہی تھی

امی۔۔۔بھوری آنکھوں میں سرخ ڈورے واضح ہوئے گلابی گالوں پر آنسو بکھرنے لگے تھے

All rights are reserved to Novel'sLounge.Com
http://www.novelslounge.com

اور آپ پریشان نا ہوں چندا۔۔۔ میں آپ سے بات کرنے کا موقع ڈھونڈ رہی تھی لیکن وقت ہی نہیں ملا۔۔ سب بڑے چاہ رہے تھے کہ رمضان المبارک کے بعد آپکی اور ارسل کی شادی کر دیجی ئے چاہیے۔۔ اسکے یوں صدمے سے کر اٹھ کر انہیں دیکھنے پر وہ سنجیدگی سے بولی

ا۔ارسل۔۔ اسے سمجھ نہیں آیا تھا وہ خوش ہوتی یا غمزدہ۔۔ آنسو پیتے اس نے اپنی ماں کو دیکھا جو اب اسکے تاثرات جانچ رہی تھی۔۔۔

امی آپ دیکھ لیں جو اپکو مناسب لگے۔۔ اتنا کہتے وہ وہاں سے اٹھ کر باہر نکل گئی وہ خوش تھی مگر بہت غمزدہ بھی تھی اسے کل شام کا منظر نہیں بھولا تھا

ایک دن پہلے۔۔۔۔

چندا جاؤ اور ارسل کو بلا لاو افطار کا ٹائم ہونے والا ہے۔۔۔ صائمہ بیگم نے مصروف انداز میں کہتے اسے ارسل کے پاس بھیجا اور وہ سر پر ڈوبتی سیٹ کرتی اسکے روم کے باہر کھڑی سوچ رہی تھی کہ آواز دے یا دروازے پر دستک دے

ہاں تم تو میری پہلی بیوی ہو وہ جو آئے گی وہ دوسری ہو گی۔۔۔ دروازے کے پاس پہنچا ہاتھ اسکا جامد ہوا یہ آواز تو ارسل علی کی تھی منہ پر ہاتھ رکھتے وہ پیچھے ہوئی

All rights are reserved to Novel'sLounge.Com
http://www.novelslounge.com

پہلی بیوی۔۔۔وہ زیر لب بڑبڑائی آنکھوں سے ایک آنسو بغاوت کرتے گال پر پھسلتے تھوڑی کے نیچے ڈوبتے میں جذب ہوا وہ اور بھی بہت کچھ کہہ رہا تھا مگر وہ تو کچھ سننے کے قابل ہی نا تھی

یہ مجھے اتنی تکلیف کیوں ہو رہی ہے۔۔۔ہاں شاید وہ اپنی منکوحہ سے بے وفائی کر رہے ہیں اسی لیے ۔۔۔انڈو صاف کرتے وہ جلدی سے دروازے پر دستک دی گ لگی کہ پہلے ہی دروازہ کھلا

تائی جان بلا رہی ہیں۔۔افطار کا ٹائم ہو چلا ہے۔۔۔وہ جلدی سے کہتی جانے لگی کہ اسکی کلائی کسی نے گرفت میں لی

تم روئی ہو۔۔۔اسکی جھکی آنکھیں اور سرخ تمتماتے چہرے کو دیکھ وہ فکر مندی سے پوچھ رہا تھا چاندنی نے نم مگر شکوہ کناں نظروں سے اسے دیکھا تھا

اپ اپنی پہلی بیوی کی فکر کریں۔۔۔روٹھے لہجے میں کہتی وہ جھٹکے سے کلائی چھڑواتی نیچے بھاگی ارسل نے نا سمجھی سے اسے دیکھا پھر ابھی تھوڑی دیر پہلے کی گفتگو یاد کرتے اسکے لب مسکراہٹ میں ڈھلے سر جھٹکتے وہ نیچے بڑھا

🔥🔥🔥🔥

مرحبا!۔۔،مغرب کی نماز کے بعد وہ بچے بڑے ساتھ بیٹھے باتوں میں مگن تھے کہ کسی کی آواز پر سبکی

All rights are reserved to Novel'sLounge.Com
http://www.novelslounge.com

نظریں لاونج میں داخل ہوتی لڑکی پر ٹکی وائٹ جینز شرٹ پر گلے میں اسٹالر لیے بلیک ہائی ہیلز پہنے وہ کھلے بالوں سمیت وہاں موجود ہر شخص کے چہرے پر ناگواری پھیلا گئی سوائے ارسل علی کے

مرحبا۔۔؛ کیسی ہو؟۔۔ آؤنا اندر آؤ۔۔۔ فورا سے اٹھتے وہ اسکی جانب بڑھا اسکی طرف ہاتھ بڑھاتے وہ اسے صوفے پر بیٹھنے کا کہتے سبکی طرف متوجہ ہوا

آسلام علیکم۔۔۔ چاندنی نے مسکرا کر سلام کیا تو وہ مسکرا کر سبکو ہائے کرنے لگی اس نے سلام کا جواب دینا بھی ضروری نہیں سمجھا تھا

بابا یہ میری دوست ہے کشف انصاری۔۔۔ عید تک ہمارے ساتھ رہینگی۔۔ کیونکہ انکی فیملی آوٹ آف کنٹری ہیں تو اسی لیے یہ گھر پر اکیلی تھی۔۔ میں نے سوچا انہیں ہماری طرف بلالوں۔۔۔ وہ سبکو تفصیل سے بتاتے چاندنی کے ساتھ صوفے پر بیٹھا باہر تو سبھی مسکرا رہے تھے لیکن کشف کا رمضان المبارک میں بھی یہ حلیہ انہیں برا لگا تھا

انگریز کی اولاد ہے کیا۔۔ کب سے خاموش بیٹھے شیرو نے سوالیہ انداز میں ارسل علی سے پوچھا

باریک سی آواز پر کشف نے اس رنگ برنگے طوطے کو دیکھا تو ہاتھ ہلایا جبکہ اسکی بات پر ارسل بوکھلایا

نہیں نہیں مسلمان ہوں۔۔۔ وہ مسکرا کر بولی ورنہ دل تو کر رہا تھا دو لگا دے لیکن وہ بیچارہ معصوم پرندہ کہاں کچھ سمجھتا تھا

All rights are reserved to Novel'sLounge.Com
http://www.novelslounge.com

ہمم۔۔۔ علی صاحب اپکا بیٹے کے حالات کچھ ٹھیک نہیں نظر آ رہے۔۔۔ وہ علی احمد کے طرف منہ کرتے دائیں بائیں گردن ہلاتے بولا تو ارسل نے اسکی طرف قدم بڑھائے لیکن وہ پہلے ہی اڑ کر چاندنی کے کندھے پر جا بیٹھا

اسکولے جاؤ چاندنی۔۔۔ ارسل نے غصے سے شیر و کو دیکھا تو وہ جیسے روٹھ گیا

ارسل کیا ہو گیا ہے وہ ناسمجھ سا معصوم پرندہ ہے۔۔۔ صائمہ بیگم نے اسے ٹوکا تو وہ سر جھٹک گیا وہ معصوم تھا تو پتہ نہیں چالاک کسے کہتے تھے

رات کے کھانے کے بعد عشاہ کی نماز پڑھنے مرد حضرات تو مسجد کی اور چل دیے تھے جبکہ ساری خواتین گھر پر ہی نماز ادا کر رہی تھی کشف موبائل میں بزی تھی بوریت محسوس کر وہ اوپر ٹیرس کی طرف بڑھی

🔥🔥🔥🔥🔥

بھابھی جان۔۔ وہ ایکدم سے اسکے سامنے آیا چاندنی نے چونک کر اسے دیکھا جبکہ اسکے بھابی کہنے پر شرم سے سرخ ہوئی

ائے ہائے لڑکی تو شرما گئی۔۔۔ کہنی اسے مارتے وہ شریر ہوا تو چاندنی نے اسے گھورا

All rights are reserved to Novel'sLounge.Com
http://www.novelslounge.com

شکل دیکھی ہے۔۔ تمھارے بھائی کی وجہ سے شرم آرہی ہے۔۔۔ ارسل سے سیدھا تمھارا بھائی ولی تو گرنے والا ہوا تھا

یہ ایک رات میں کایا کیسے پلٹ گئی۔۔۔ اسکے ارد گرد چکر لگاتے وہ پر سوچ نظریں اس پر گاڑھے ہوئے تھا

یہ میری بیوی کے ارد گرد مچھر کیوں منڈلا رہیں ہیں ؟؟ اسکے کان پکڑ کر سائیڈ پر کرتے وہ سوالیہ نظروں سے اسے گھورنے لگا جبکہ اسکا میری بیوی کہنا چاندنی نے گھور کر اسے دیکھتے رخ موڑا

آپکی کڑوی بیوی سے خون پینے آئے ہیں جو یہ لوگوں کا چوستی ہے۔۔۔ ولی نے چاندنی کو گھورتے ارسل کو جواب دیا

زبان سنبھال کر بات کیا کرو ولی بھابی ہے تمھاری۔۔۔۔ ارسل نے اسے گھورتے کہا تو وہ بھابی لفظ پر کڑوا سا منہ بنا گیا۔۔

سامنے کھڑی کشف محویت سے ارسل کو دیکھ رہی تھی اسکی آنکھوں میں چھائی سرخی۔۔ کیا وہ اسکے شوہر سے محبت کرتی تھی یہ سوچ ہی اسے مرچی لگا گئی تھی

ولی بازار لے چلو نا مجھے۔۔۔ کچھ سوچ کر اس نے ارسل سے کرتے ولی سے کہا ارسل نے بھی چونک کر اسے دیکھا چاندنی اسے بھی تو کہہ سکتی تھی وہ اسے لے جاتا

All rights are reserved to Novel'sLounge.Com
http://www.novelslounge.com

ہاں ہاں لے جانے کو تیار ہوں لیکن اماں سے پرمیشن تم لو گی۔۔۔وہ انگلی اٹھائے بولا تو ارسل نے اسکا ہاتھ نیچے کیا

تم رہو میں لے چلتا ہوں چلو چاند۔۔۔چادر اوڑھ کر او۔۔۔وہ اسکے ساتھ کھڑے ہوتے اسے تنبیہہ نظروں سے دیکھتا کہہ رہا تھا جیسے وارن کر رہا ہوں کہ تم نے جانا تو میرے ساتھ ہی ہے

لیکن۔۔۔

چادر لے کر فوراً باہر آؤ۔۔۔اسے گھور کر کہتے وہ باہر کو چل دیا پیچھے وہ پاؤں پٹختی چادر لینے بھاگی ورنہ کوئی بعید نہیں تھی کہ وہ بندہ اسکی بے عزتی کروا دیتا

🔥🔥🔥🔥🔥

ٹھک ٹھک۔۔۔!دروازے پر دستک ہوئی تو پروں سے سر چھپائی بیٹھے شیرو نے سر نکال کر دروازے کو گھورا گھر کا کوئی فرد ہوتا تو دروازہ دھکیل کر اوپر اجاتا کیونکہ چھت کے دروازے کی کنڈی نہیں تھی بس اسکے آگے اینٹ رکھی گئی تھی

کون ہے۔۔خفگی سے بھرپور لہجے میں باریک سی آواز گونجی وہ جانتا تھا کون ہو گا۔۔۔

میں کشف ہوں۔۔دروازے اس پار کھڑی کشف نے بتایا کہ وہ کشف ہے

کشف ہو تو میں کیا کرو۔۔۔وہ جیسے لاپرواہ سا بنا،، پرواہ کر کے بھی اس نے کونسا اس کشف سے شادی رچالینی تھی

دروازہ کھولو مجھے اوپر آنا ہے۔۔۔وہ آہستہ آواز میں بولی کیونکہ سبھی نماز پڑھ رہے تھے وہ نہیں چاہتی تھی اسکی آواز سے کسی کی نماز میں خلل پڑے

جا نہیں کھولتا کیا کرو گی۔۔۔وہ تو جیسے ہتھے سے ہی اُکھڑ گیا اسکا منہ کھلا سیریسلی ایک چھوٹا سا طوطا اسکی انسلٹ کر رہا تھا

کھولو گے تو تمھیں چوری کھلاؤ گی۔۔۔کشف۔لالچ دینے والے لہجے میں بولی مگر سامنے سے جواب پا کر وہ پیر پٹختے نیچے کو بڑھی

لالچی کشف ہمارا خاندان ایمانداروں کا ہے۔۔۔وہ جیسے فخر سے بولا یہ ساری باتیں ولی کی پڑھائی گئی تھی

🔥🔥🔥🔥

بتاؤ کیا لینا ہے۔۔۔شاپنگ مال کے سامنے گاڑی روکتے وہ اسکی طرف مڑا جو منہ پھلائے بیٹھی تھی

میں تو ویسے ہی کہہ رہی تھی کہ شاپنگ کرنی ہے۔۔۔انگلیاں چٹخاتے وہ چور نظروں سے اسے دیکھ رہی تھی جو دھیمی مسکراہٹ سے اسے دیکھ رہا تھا

All rights are reserved to Novel'sLounge.Com
http://www.novelslounge.com

چلو کوئی بات نہیں اسی بہانے ہم دونوں اپنی عید کا جوڑا کے لیتے ہیں۔۔۔وہ کہہ کر گاڑی سے اتر چکا تھا چاندنی گاڑی سے اترنے لگی کہ اسکا اپنی طرف بڑھایا ہاتھ۔دیکھ ساکت ہوئی

آہستہ سے کپکپاتا ہاتھ اسکے ہاتھ میں رکھتے وہ نیچے اتری تھی جب تک نکاح کا نہیں معلوم تھا وہ بلکل اسے کزنوں جیسا ٹریٹ کرتی تھی لیکن اب وہ دونوں ہی نکاح سے واقف تھے کیونکہ گھر میں شادی کی شاپنگ شروع ہو چکی تھی

مجھے بلیک کلر بہت پسند ہے۔۔۔یوں سمجھ لو کہ مجھے عشق ہے بلیک کلرز سے۔۔۔اسکی طرف دیکھتے وہ آہستہ سے بولا تو چاندنی نے ناسمجھی سے اسے دیکھا کیا وہ اسے کالے رنگ کے سوٹ میں دیکھنا چاہتا تھا ہاں شاید۔۔،وہ سر اثبات میں ہلاتی اپنے لیے ڈریسز دیکھنے لگی

کالا رنگ بھی کوئی پہنتا ہے۔۔۔ایویں۔۔۔مجھے عشق ہے۔۔۔وہ اکثر سفید رنگ کے کپڑے خریدا کرتی تھی کالا کلر وہ کبھی کبھار ہی لیتی تھی مگر آج اسکی فرمائش پر اس نے منہ بناتے اسکی ایکٹنگ کی بہت مشکل سے اسے ایک میکسی پسند ائی جو فل وائٹ تھی اس پر سفید کڑاھی کی گئی تھی جبکہ اسکے اوپر گولڈن نے جگمارہے تھے لگے پاؤں کو چھوتی میکسی اپنے ساتھ لگائے وہ سامنے کھڑے شیشے میں خود کو دیکھ رہی تھی کہ اپنے پیچھے کھڑے ارسل علی کو دیکھ وہ تھمی بھوری آنکھیں ان کالی آنکھوں سے الجھی

All rights are reserved to Novel'sLounge.Com
http://www.novelslounge.com

مجھے کالے رنگ سے عشق تھا مگر آج اس سفید رنگ کا دیوانہ ہو چکا ہوں۔۔۔اسکے قریب آتے وہ اسکے کان کے پاس جھکا سر گوشی کر رہا تھا چاندنی نے سرخ ہوتے نظریں جھکائی اور میکسی کو کاؤنٹر پر رکھا تا کہ سیلز گرل اسے پیک کر دے

میں نے یہ لیا ہے دیکھو۔۔۔اسکا دھیان اپنے لیے گئے ڈریسز کی طرف کروایا تو چاندنی کی آنکھیں پھیلی وائٹ کلر کا غرارہ جس پر گولڈن کام کیا گیا تھا وہ اس قدر حسین تھا کہ ایک پل تو وہ اسکی خوبصورتی میں ہی کھو گئی

اچھا ہے نا۔۔۔اسے یوں محویت سے دیکھتے پا کر وہ سوال گو ہوا چاندنی نے سر اثبات میں ہلایا اس شخص کی پسند بہت اعلیٰ تھی

آپکی پسند تو واقع قابلِ تعریف ہے۔۔اس ڈریس کو چھوتے وہ ستائش بھرے لہجے میں بولی

بلکل چاند۔۔گہری نظروں سے اسے دیکھتے وہ بوجھل سی سانس بھرتے کاؤنٹر کی طرف بڑھا

۔🔥🔥🔥

کیا لائی ہو۔۔۔اسکے ساتھ بیٹھتے کشف نے سوالیہ نظروں سے اسے دیکھا تو وہ مسکرائی

واؤ۔۔۔یہ کس کی پسند ہے اتنی پیاری۔۔۔غرارے پر ہاتھ پھیرتے کشف نے پوچھا

All rights are reserved to Novel'sLounge.Com
http://www.novelslounge.com

میرے شوہر کی۔۔۔انہوں نے ہی لے کر دیا ہے۔۔۔دلکش سی مسکراہٹ سے اس نے اسکے ہاتھ سے وہ ڈریس کی اور المیرا میں ہینگ کرنے لگی

تمھاری شادی ہو گئی اور تم نے بتایا بھی نہیں۔۔کون ہے وہ خوش نصیب۔۔۔کشف نے حیرانی اور خوشی کے ملے جلے تاثرات سے کہا گر اسے پتہ ہوتا نام جان کر اسکے طوطے اڑ جائیں گے تو وہ کبھی نا پوچھتی

ارسل علی۔۔۔چاندنی نے اسکی طرف رخ موڑتے اسکے ہوائیاں اڑاتے چہرے کو دیکھا جو شاید ابھی گرنے والی تھی

بچپن میں ہی ہمارا نکاح ہو چکا تھا لیکن اب تایا ابا کا کہنا ہے کہ عید کے اگلے دن نکاح اور رخصتی ہو گی اسکے اگلے دن ولیمہ۔۔۔تم پلیز شادی دیکھ کر جانا ایسے مجھے اچھا نہیں لگے گا۔۔۔اسکے ہاتھ پکڑتے وہ باہر التجا کر رہی تھی لیکن یہ اندر ہی اندر ایک کمینی سی خوشی ہو رہی تھی کہ چلو ایک بلا تو ٹلنے والی ہے باقی اس پہلی بیوی کا علاج وہ خود کر لیتی

ارسل خوش ہے۔۔۔وہ نم آنکھوں سے اسے دیکھتی سوال گو ہوئی تو چاندنی نے جلدی سے اثبات میں سر ہلایا

All rights are reserved to Novel'sLounge.Com
http://www.novelslounge.com

خوشی نہیں وہ بہت خوش ہیں اسی لیے تو یہ ڈریس دلوائی ہے کہ ولیمے پر میں یہی پہنوں۔۔ وہ چہک کر بولی تو کشف نے بمشکل مسکرا کر اسے دیکھا اسکے پر نور چہرے پر بلا کی سرخی چھائی تھی

میں نے اایک کال کرنی ہے میں کر کے آتی ہوں۔۔۔ وہ جلدی سے کہتی وہاں سے باہر نکل گئی وہ اسے اپنے آنسو دیکھا کر افسردہ نہیں کرنا چاہتی تھی وہ نہیں چاہتی تھی اسکے دوست اور ارسل نے درمیان اسکی وجہ سے کوئی دراڑ پڑے

🔥🔥🔥🔥

میرا موبائل۔۔۔ سیڑھیاں چڑھتے اس نے پاکٹ منی میں ہاتھ ڈالتے موبائل نکالنا چاہا مگر موبائل ہوتا تو ملتا ناابھی وہ کمرے سے موبائل لینے واپس جاتا کہ سسکی کی آواز پر تھما

یہ کون رو رہا ہے۔۔۔ چاندنی تو نہیں رو رہی۔۔۔ نہیں نہیں وہ تو رلانے والوں میں سے ہے۔۔ ڈائن ۔۔ لیکن یہ کون ہے۔۔۔ بنا اہٹ کے قدم اٹھاتے وہ چھت پر پہنچا دروازے کی اوٹ سے اوپر جھانکا تو دیکھا کشف انصاری کو رو رہی تھی وہ فکرمندی سے اگے بڑھا

یہ لیں آنسو صاف کر لیں۔۔ اسکی طرف رومال بڑھاتے وہ سنجیدگی سے بولا تو کشف نے بوکھلا کر اسے دیکھا ہری آنکھیں سرخ رونے سے سرخ ہو رہی تھی

All rights are reserved to Novel'sLounge.Com
http://www.novelslounge.com

مجھے نہیں چاہیے۔۔ نخوت سے جھٹکتے وہ سامنے نظر آتے گھروں پر نظریں ٹکا گئی ولی نے غور سے اسے دیکھا پہلے دن اسکی نظروں میں ارسل کے لیے پسندیدگی دیکھ چکا تھا مگر وہ محبت نہیں صرف پسندیدگی تھی

صرف پسند کرنے پر اتنے آنسو۔۔۔ ولی نے نظریں پھیرتے سوچا لیکن وجہ کچھ اور تھی جسے جاننے کا تجسس اسکے اندر پیدا ہوا تھا وہ کتنے دنوں سے اس بے چین روح کو جانچتی نظروں سے دیکھ رہا تھا

اگر تم حجاب پہنوں گی تو محفوظ رہو گی۔۔۔ نماز پڑھو گی تو پر سکون رہو گی۔۔۔ روزہ رکھو گی تو تمھارے اندر احساس پیدا ہو گا۔۔۔ اسے جو سمجھ آیا وہ بولنے لگا اب دیکھنا یہ تھا کہ ٹکا ٹھیک لگتا ہے یا نہیں سب ہنسیں گے۔۔۔ اسکے ہاتھ سے رومال لیتے وہ آنسو صاف کرنے لگی ولی نے مسکرا کر گہری نظر اسکے بکھرے براؤن بالوں پر ڈالی جو ہوا کی وجہ سے لہرا رہے تھے

کوئی نہیں ہنستا یہ تمھارا وہم ہے۔۔ چندا اور امی لوگ بھی تو پہنتی ہیں حجاب ہمھیں کبھی ہنستے دیکھا تم نے ۔۔۔ وہ آپ سے سیدھا تم پر آیا تھا

تھوڑا وقت دو خود کو۔۔۔ سمجھو تم چاہتی کیا ہو۔۔۔ مزید ریسرچ کرنی ہو تو بھابھی سے پوچھ لینا وہ تمھاری ہر بات کا جواب دینگی کشف۔۔۔ اسکی طرف رخ موڑتے وہ سنجیدگی سے بولا تھا کشف نے ہری آنکھوں سے اسے دیکھا

All rights are reserved to Novel'sLounge.Com
http://www.novelslounge.com

سرخ سفید رنگت،، بھوری آنکھوں پر مڑی ہوئی پلکیں، مغرور سی ناک،، اور عنابی لب وہ بہت وجیہہ مرد تھا اسکے دیکھنے پر وہ ہلکا سا مسکرایا اور وہاں سے چل دیا

🔥🔥🔥🔥

اسے یہاں آئے ہوئے کئی دن گزر چکے تھے ان سب نے اسکی مہمان نوازی میں کوئی کسر نہیں چھوڑی تھی انکا ماننا تھا کہ اگر دشمن بھی چوکھٹ پر آئے تو اسے بھی گلے لگانا چاہیے کیونکہ مہمان اللہ کی رحمت ہے

یہ اوڑھنے سے الجھن نہیں ہوتی تمھیں چندا۔۔ نجانے کتنے دنوں سے وہ اسے اور باقی خواتین کو ڈوبٹے میں دیکھ رہی تھی وہ جب بھی نماز پڑھتی اسکا دل بے چین ہو جاتا دوپہر میں جب اسے بھوک لگتی تو اسکا دل نہیں ہوتا تھا کھانا کھانے کو وہ سبکے ساتھ افطاری پر ہی کھانا کھایا کرتی تھی لیکن آج بہت ہمت کر کے اس نے چاندنی سے پوچھا تو وہ مسکرا کر نفی میں سر ہلا گئی

عام طور پر بھی کرتی ہو ڈوبٹہ ؟؟ وہ جانے کیا پوچھنا چاہ رہی تھی عجیب سی کیفیت تھی۔۔ اتنی کہ اس نے جینز شرٹ کی جگہ اب کھلے ٹراؤزر شرٹ پہننے شروع کر دیے تھے ہاں شاید اسلام اسے اپنی جانب کھینچ رہا تھا

All rights are reserved to Novel'sLounge.Com
http://www.novelslounge.com

جی۔۔عام طور پر بھی لیتی ہوں ضروری تو نہیں کہ حجاب یاڈوبٹہ صرف رمضان میں کرنا چاہیے۔۔۔وہ مسکرا کر اسکے ساتھ صوفے پر ابیٹھی شاہدوہ سمجھ رہی تھی کہ وہ کیا کہنا چاہتی ہے۔۔۔

کشف شرمانا کیسا۔۔ تمھیں کچھ پوچھنا ہے تو پوچھ سکتی ہو۔۔۔

پردے کا مطلب مطلب اسکا مقصد کیا ہے۔۔۔وہ مجھے بسس ایسے ہی جاننا ہے۔۔۔وہ ہچکچا کر ادھر ادھر دیکھتی سوال کررہی تھی کہ بھرم بھی رہ جائے اور وہ جان بھی لے

پردہ کا مطلب ڈھانپنا، گھونگھٹ نکالنا اور چھپانا ہے۔

یہ عربی زبان سے ماخوذ ہے جس کا مطلب ہے کہ

کسی کو کسی شے تک رسائی حاصل کرنے سے روکنا۔۔،،قرآن پاک کی سورہ نور کی پہلی آیت میں *\

:اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا

ہم نے ایک سورت نازل کی اور اس کے احکامات فرض کر دیے۔۔۔،،

اور پھر اللہ تعالیٰ نے سورہ نور میں ہی عورت کو پردے کا حکم دیا ہے اگر دیکھا جائے تو سورت کی پہلی آیت میں ہی اللہ نے واضح طور پر اپنے احکامات کو فرض کر دینے کا کہا

"پھر آگے عورت کے پردے کی بات کی تو اس سے معلوم ہوا کہ "پردہ فرضِ عبادت ہے۔

کائنات کی ہر قیمتی چیز کو اللہ نے چھپا کر رکھا ہے۔۔۔

All rights are reserved to Novel'sLounge.Com
http://www.novelslounge.com

جیسے سیپ کے اندر موتی، کعبہ کے اوپر موجود غلاف، قرآن پاک جو اللہ کی کتاب ہے وہ بھی غلاف میں موجود ہے اور پھر اللہ تعالیٰ کی اپنی ذات جو پردوں میں چھپی ہوئی ہے اسے انسان چاہ کر بھی نہیں دیکھ سکتا۔

اللہ تعالیٰ قرآن مجید میں ارشاد فرماتا ہے:

(سورہ الااحزاب: آیت 59)

اے نبی (ﷺ) کہہ دے اپنی ازواج سے اور اپنی بیٹیوں اور مومنین کی عورتوں سے کہ اپنی اوڑھنیاں اپنے اوپر لے لیا کریں۔ یہ قریب تر ہے اس کے کہ وہ (شریف) پہچانی جائیں اور انہیں ستایا نہ جائے۔ اور بے شک اللہ بخشنے والا رحیم ہے۔"

قرآن کریم کی اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے تین عورتوں کو پردہ کرنے کا حکم دیا ہے۔۔۔، نبی کی بیٹیوں بیویوں اور مومن عورتوں کو۔

اللہ تعالیٰ ہم سے پیار کرتے ہیں اس لیے ہمیں لوگوں کی بری نظروں سے بچانے کے لئے پردے کا حکم دیا ہے

تاکہ ہم تنگ نا کی جائیں۔۔۔۔ وہ سانس لینے کو رکی باہر باہر سے چہل پہل کی آواز آرہی تھی مطلب کہ سارے مرد حضرات کام سے فارغ ہو کر گھر سکے تھے

All rights are reserved to Novel'sLounge.Com
http://www.novelslounge.com

عورت کا لفظ عورہ سے نکلا ہے جس کا مطلب چھپی ہوئی ہے۔۔۔ اللہ تعالیٰ نے عورت کو عزت دی ہے لیکن ہم خود اپنی عزت نہیں کرتی اور اپنی زینت کو ظاہر کر کے خود کو بے عزت کر رہی ہوتی ہیں۔

۔۔۔ وہ کہہ کر ٹھہری اس نے کشف کی آنکھوں میں نمی دیکھی تھی جانے انجانے مگر اسے تکلیف ہوئی تو کیا آسام صرف لڑکیوں کے لئے پردے کا کہتا ہے چند اا ور مر دوہ۔۔۔ نم لہجے میں کہتے کہتے وہ رکی چو کھٹ مخصوص قدموں کی اہٹ سن وہ پھر سے گویا ہوئی اسے لگا اسکی ساری پریشانی آج حل کر دے اللہ تعالیٰ قرآن پاک میں سورہ نور میں ہی عورتوں کو خبر دار کرتے ہوئے انھیں اپنی زینت چند کے سامنے ظاہر کر سکنے کی اجازت دیتے ہوئے فرماتے ہیں۔

اور مومنات سے (بھی) کہہ دے کہ اپنی بصارت (نظروں) کو نیچا کر لیا کریں اور اپنی عصمت" (شرمگاہوں) کی حفاظت کریں، اور اپنی زینت (زیبائش) کی نمائش نہ کریں سوائے اس کے جو اس میں سے ظاہر ہے، اور چاہیئے کہ وہ اپنی اوڑھنیاں اپنے سینوں پر لیں اور اپنی زینت (زیبائش) کسی پر ظاہر نہ کریں سوائے شوہروں کے یا اپنے باپ کے یا اپنے سسر کے یا اپنے بیٹوں کے یا اپنے سوتیلے بیٹوں کے یا اپنے بھائیوں کے یا اپنے بھتیجوں کے یا اپنے بھانجوں کے یا اپنی جیسی عورتوں کے یا اپنے مالملکت (غلاموں) کے یا اپنے ایسے تابع فرمان مردوں کے جو (عورتوں سے) کوئی خواہش نہ رکھتے

All rights are reserved to Novel'sLounge.Com
http://www.novelslounge.com

ہوں، یا ان بچوں سے جنہیں جنسی شعور نہ ہو، اور اپنے پائوں اس انداز سے نہ ماریں کہ ان کی چھپی "ہوئی زینت پہچانی جائے، اور اے مومنو سب اللہ کے حضور توبہ کرو، تاکہ تم فلاح پاؤ۔

وہ گہری سانس بھرتے دروازے پر کھڑے ارسل کو دیکھتی رخ موڑتی کمرے سے نکل گئی اسے لگا کشف کو کچھ پل اکیلے رہنا چاہئے

🔥🔥🔥🔥🔥🔥🔥

چاندنی۔۔۔!" اسکی کلائی کو مضبوط گرفت میں لیتے وہ اپنے کمرے میں اسے لیے داخل ہوا"

یہ کیا بدتمیزی ہے چھوڑیں میرا ہاتھ۔۔۔۔" اسکے ہاتھ پکڑنے پر وہ غصے سے تلملائی دروازہ بند کرکے " اسے دروازے سے پن کرتے وہ اسکے اوپر جھکا

بدتمیزی تو تم کر رہی ہو۔۔۔ اسکے ہونٹوں پر انگلی رکھتے وہ اسکی دھڑکنیں بڑھا گیا بھوری آنکھیں حیرت سے بڑی ہوئی

آپ میرے کچھ نہیں لگتے جو آپ سے بدتمیزی کر۔۔۔

بیوی ہو تم میری۔۔ اسکے گلابی چہرے کو دیکھتے وہ اسکے ارد گرد سے ہاتھ ہٹاتے بیڈ پر جا بیٹھا جبکہ وہ تو سٹل ہو چکی تھی

اس دن میں اپنے دوست سے بات کر رہا تھا وہی دوست جو ہر اتوار باہر آیا کرتا تھا تمھیں یاد ہو گا نا ۔۔۔۔وہ سنجیدگی سے اسے دیکھ رہا تھا چاندنی نے نا سمجھی سے اسے دیکھا اہستہ اہستہ قدم اٹھاتے وہ اسکے ساتھ ان بیٹھی تھی

میری زندگی کی پہلی اور آخری لڑکی صرف چاندنی ارسل علی ہے۔۔اس دن چھت پر میں چاند دیکھنے "گیا تھا مگر وہاں مجھے "میرا چاند" دکھ گیا۔۔۔

اسکے ہاتھوں کو اپنی مضبوط گرفت میں لیتے وہ دھیمے انداز میں بولا تو اسکی سانسیں منتشر ہوئی تھی

"کشف۔۔۔وہ۔۔۔"

وہ میری دوست ہے وہ پریشان تھی کہ اسکی فیملی یہاں نہیں ہے تو وہ کیسے ایڈجسٹ کرے گی" ۔۔۔اسی لیے میں نے اسے اپنے گھر مدعو کر لیا۔۔اور جیسا تمھارا انداز ہے مجھے لگتا وہ اس زمانہ جاہلیت "کو چھوڑ ماڈرن لڑکی بن کر ہی جائے گی۔۔۔۔

اس پر زرا سا جھکتے وہ اسکی پیشانی پر لب رکھتے اسے مان بخش گیا تھا

اگر کوئی بھی مسئلہ ہو تو مجھے آکر بتا دیا کرو چاند۔۔۔میرا چاند تو ہنستا کھکھلاتا اچھا لگتا ہے۔۔یہ اداس" والی چاندنی نہیں چاہیے مجھے۔۔۔" اسے بازو کے گھیرے میں لیتے وہ دلکش مسکراہٹ سے گویا ہوا تو چاندنی نے سکھ کا سانس بھرتے اسے گھورا اگر یہی سب وہ پہلے بتا دیتا تو اسکا اتنا خون نا جلتا

All rights are reserved to Novel'sLounge.Com
http://www.novelslounge.com

بس کر دیں۔۔اپکی وجہ سے میر ااتنا خون ضائع گیا۔۔۔" منہ بنا کر کہتی وہ اس سے فاصلے پر ہوتی" اسے گھورنے لگی جبکہ ارسل علی کا دلکش قہقہہ اس بند کمرے میں گونجا

🔥🔥🔥🔥🔥🔥🔥

بھابی جی پکوڑے بنا رہی ہیں۔۔۔ہائے ہائے۔۔رمضان کا تیسرا عشرہ شروع ہو چکا تھا لوگ عبادت میں اس طرح مشغول ہوئے تھے کہ رمضان المبارک کا تیسرا عشرہ شروع ہوئے پتہ ہی نہیں چلا تھا کچن میں گھستے وہ کڑاھی میں جھانکتے شرارت سے سوچنے لگا۔اسے ندیدوں کی طرح پکوڑوں کو تکتے دیکھ وہ نفی میں سر ہلا گئی

ولی انسان بنو۔۔تمھیں روزہ ہے۔۔۔افطار میں کھا لینا" وہ اسے جھڑکتے بولی تو ولی نے منہ بنایا وہ چھوٹی" ہو کر بھی ہمیشہ اسے ٹوکتی رہتی تھی جیسے وہ بڑی ہو اور وہ چھوٹا

ارے نہیں میں تو سوچ رہا تھا یہاں بھائی آجائیں اور تمھاری کلائی پکڑ لیں اور تم شرما کر ڈوبٹہ منہ میں" "!ٹھونستے ہوئے بولو سینیے جی ہاتھ چھوڑے پکوڑے جل جائیں گے۔۔

فل سین میں گھستے وہ چاندنی کا کردار ادا کر رہا تھا اسکی ایکٹنگ دیکھ کچن میں اتی کشف کا قہقہہ ابل پڑا جبکہ چاندنی نے اسے گھورنے پر ہی اکتفا کیا اس جنگلی بلے نے پچھلی بار اسکے ہاتھ کو جتنی بے دردی سے پکڑا تھا وہ بھولی نہیں تھی

All rights are reserved to Novel'sLounge.Com
http://www.novelslounge.com

"ہہاہاہاہائے ظالم حسینہ۔۔۔!" کشف نے سائیڈ سے پکڑے پھول اسے مارتے ہنسی اسے ہنستے دیکھ ولی شرم کر نظریں جھکا گیا ہری آنکھوں اٹھی

وائٹ ٹراؤزر شرٹ کے ساتھ بلیک بڑا سا ڈوبٹہ گلے میں لپیٹے وہ بہت حسین لگ رہی تھی بالوں کی لمبے بالوں کی ڈھیلی سی چٹیا جو کمر پر لہرا رہی تھی۔۔

ارے کیا ہوا۔۔۔ اسے مسلسل اپنی جانب تکتا پا کر وہ چہرے پر آئے بالوں کو کان کے پیچھے کرتے سوال گو ہوئی پکوڑوں کا رخ پلٹتی چاندنی نے نا سمجھی سے سر اٹھا کر پیچھے انکی طرف دیکھا ولی کو گہری دلچسپ نظروں سے سرخ ہوتی کشف کو تکتا پا کر وہ چونکی

"دیور جی۔۔۔!!" ہلکی آنچ کرتے وہ اسکی آنکھوں کے سامنے چٹکی بجاتی وہ بازوں سینے پر لپیٹ گئی

اسکے یوں پکارنے پر ولی نے سوالیہ نظروں سے اسے دیکھا پھر کشف کو جو وہاں سے گدھے کے سر سینگھ کی طرح غائب ہو چکی تھی

"جی بھابھی۔۔۔ ارے ایسا کچھ نہیں ہے وہ بسس چینج ڈریسنگ میں کافی اٹریکٹو لگ رہی تھی تو اسی لیے۔"

اسکی معنی خیز نظروں سے نظریں چراتے وہ بالوں میں ہاتھ پھیرتے سر ادھر ادھر گھماتے شیرو کو ڈھونڈنے لگا جو اسے اوپر چینی کے ڈبے پر بیٹھا نظر آیا

All rights are reserved to Novel'sLounge.Com
http://www.novelslounge.com

ہمم ہائے وہ اس قدر حسین جمیل لگ رہی تھی۔۔ہائے کہیں وہ تمھاری "مرہ جمیلہ "تو نہیں بن "
گئی۔۔"ہاتھوں پر ہاتھ مارتی بظاہر وہ خوشی سے چہک کر پوچھنے لگی مگر بھوری آنکھیں وہ طنزیہ نظروں
سے اسے گھور رہی تھی

توبہ تم بھی نا بھابھی۔۔۔نظریں چراتے وہ کام کا کہتے وہاں سے نکل گیا جبکہ چاندنی نے شیرو کو اپنے پاس
بلایا اسے دال کالے ہونے کے امکانات نظر آرہے تھے

🔥🔥🔥🔥🔥🔥🔥

🔥🔥🔥🔥🔥🔥🔥

سنو۔۔۔اوٗ افطاری میں کچھ منٹ پڑے ہیں!!۔۔"اسے کمرے میں جاتے دیکھ وہ اسے پیچھے سے ہی "
وہ اسے آواز دیتے روک گیا کشف نے ہچکچا کر اسے دیکھا

وہ میری طبیعت کچھ صحیح نہیں ہے۔۔۔"وہ پھیکی سی مسکراہٹ لبوں پر سجاتے گویا ہوئی ولی جو بغور "
اسے دیکھ رہا تھا دلکشی سے مسکرایا

رمضان ہے جھوٹ سے توبہ کرو لڑکی۔۔"اسکے عین سامنے آکر رکتے وہ اب سوالیہ نظروں سے "
اسے دیکھ رہا تھا

All rights are reserved to Novel'sLounge.Com
http://www.novelslounge.com

می۔۔میں نے رو۔روزہ۔۔نہیں رکھا تت۔تو۔۔"وہ انگلیاں چٹخاتے نظریں جھکائے مدھم لہجے میں بولی اسکی آواز اور سرخ چہرے سے اسکی شرمندگی کا اندازہ لگایا جا سکتا تھا

روزہ نہیں رکھا تو کل رکھ لینا۔۔۔لیکن افطاری کرنے سے ثواب ملتا ہے آجاؤ۔۔۔"اسے اپنے پیچھے آنے کا اشارہ کرتے وہ آگے چلنے لگا کشف نے کچھ دیر سوچا پھر سر جھٹکتے اسکے پیچھے بڑھی ابھی اسکے پیچھے سیڑھیاں اترتی کہ وہ رک کر اسکی طرف پلٹا کشف نے اسکے رکنے پر سوالیہ نظروں سے اسے دیکھا

کیا ہو۔۔"وہ ابھی پوچھتی کہ اسکے عمل سے ساکت ہوتی ہلکی بھوری آنکھیں شدت سے بھیگی"

پرفیکٹ۔۔ارے رو کیوں رہی ہو۔۔!"اسکے گردن کی پچھلی سائیڈ سے ڈوبٹے کو دونوں ہاتھوں سے" پکڑ کر اٹھاتے وہ اسکے سر پر جما گیا

وہ خوبصورت سی مسکراہٹ لیے اسے دیکھنے لگا لیکن اسے روتے دیکھ وہ پریشان ہوا کشف نے آنکھیں مسلتے مسکرا کر اسے دیکھا جو اسکے لیے فکرمند ہو رہا تھا وہ اسے کیا بتاتی کہ اس نے کشف کی کتنی بڑی مشکل حل کر دی تھی ہاں اسے ڈوبٹہ سر پر اوڑھنا بہت مشکل امر لگ رہا تھا جسے ولی نے سیکنڈ میں کر دیا تھا

وہ ڈائننگ ٹیبل پر پہنچی تو سبکی نظریں خود پر محسوس کر وہ شرمندگی سے سر جھکا گئی

All rights are reserved to Novel'sLounge.Com
http://www.novelslounge.com

ارے ماشاء اللہ میری بیٹی تو بہت پیاری لگ رہی ہے۔۔"اسکے سر پر شفقت بھرا ہاتھ رکھتے جمشید احمد" نے محبت سے کہا تو وہ جھٹکے سے سر اٹھاتی انہیں دیکھنے لگی جو سربراہی کرسی پر بیٹھ چکے تھے

سائرن بجتے ہی وہ سب دعا کے لیے ہاتھ اٹھاتے اللہ سے دعا گو ہوئے تھے سبکی دیکھا دیکھی وہ بھی ہاتھ اٹھا چکی تھی خالی ہاتھوں کو دیکھتے اسکے گلابی لب پھڑ پھڑائے

یا اللہ۔۔!"اسکے لب ہلے رگ و جاں میں سکون کی لہر ڈوری تو انسووں پر بندھ باندھنا مشکل ہو گیا "

لب کاٹتے وہ انسو انکھوں میں بھرتے چہرے پر ہاتھ پھیر گئی اسکا دل کیا چیخ چیخ کر روئے اتنے سال اس نے غفلت میں گزرا دیے تھے

لیں۔۔۔چاندنی نے اسکے سامنے کھجور اور پانی رکھا تو وہ بمشکل مسکرا کر کھجور اٹھاتی دانتوں سے کترنے لگی نظریں افطاری کے سامان سے ہوتی ارسل علی پر گئی مگر آج اسے اس چہرے میں زرا بھی کشش محسوس نہیں ہوئی تھی

اماں آپ لوگ نماز پڑھیں میں سمیٹ لیتی ہوں۔۔"سب مرد حضرات نماز کے لیے اٹھ کر جا چکے" تھے رائمہ بیگم نے آگے بڑھ کر سامان سمیٹنا چاہا تو چاندنی نے جلدی سے کہا تو وہ سر ہلاتی اندر جو بڑھی

All rights are reserved to Novel'sLounge.Com
http://www.novelslounge.com

چا۔۔چاندنی وہ م۔مجھے بھی نن۔نماز ادا کرنی۔ہے۔۔۔"انگلیاں چٹخاتے وہ چور نظروں سے چاندنی" کو دیکھتی بولی وہ جو سامان سمیٹ رہی تھی سر اثبات میں ہلاتی کچن کی طرف بڑھی کچھ ہی سیکنڈ میں وہ اسکے سامنے تھی

اجاو۔۔"کمرے میں جاتے اس نے ایک بڑا سا ڈوبٹہ اٹھائے کشف کو پکڑایا کچھ ہی دیر میں وہ دونوں" وضو میں جائے نماز بچھائے کھڑی تھی چاندنی نے اسکا مزاق اڑائے بغیر اسے نماز پڑھنے کا طریقہ بتاتی نماز پڑھنے لگی تھی

🔥🔥🔥🔥🔥🔥🔥

کشف تم نے عید کی شاپنگ نہیں کی۔۔؟"ارسل نے کھانا کھاتی کشف سے پوچھا تو وہ چونکی اسے تو" یاد ہی نہیں تھا کہ اس نے بھی شاپنگ کرنی ہے زندگی نے اسے اتنا الجھا دیا تھا کہ اسے کسی اور چیز کا خیال نہیں رہا تھا

بسس کل انشاللہ۔۔۔چاندنی اور آنٹی کے ساتھ جاؤں گی شاپنگ کرنے۔۔۔"وہ ہلکی سی مسکراہٹ" سے بولی اسکی نظریں ولی کی جانب اٹھی جو اسے آنکھوں ہی آنکھوں میں کمرے کی طرف اشارہ کرتے کچھ کہنے کی کوشش کر رہا تھا

All rights are reserved to Novel'sLounge.Com
http://www.novelslounge.com

ہاں اور شادی کی بھی شاپنگ کرنی ہے۔۔۔ ٹائم ہی کتنا رہ گیا ہے۔۔۔" صائمہ بیگم نے شادی کا حوالہ " دیا تو چاندنی نے لب بھینچتے ارسل کو دیکھا جو دلکش سی سرخ نگاہوں میں اسے بسائے مسکرا رہا تھا

ارے ولی میاں جو بولنا ہے اونچا بولو یوں اشاروں کنایوں میں بات کرنے کا کوئی فائدہ نہیں۔۔۔""

کب سے دیکھتا شیرو اسکے کندھے پر آ بیٹھا اپنی جانب سے وہ بہت ہلکی آواز میں بول رہا تھا سب لوگوں نے سوالیہ نظروں سے اسے دیکھا وہ دونوں ہڑبڑا کر پلیٹوں پر جھکے

شیرو۔۔ گرم گرم چوری کھا لو۔۔۔" مسکراہٹ ہونٹوں پر روکتے وہ شیرو کو اپنے پیچھے آنے کا شارہ" کرتی کچن کی طرف بڑھی

🔥🔥🔥🔥🔥🔥🔥

ایسے نہیں کرتے نا شیرو تم نے کہا تھا تمھیں راز رکھنے آتے ہیں۔۔۔" وہ اسکے سامنے چھوٹی کٹوری" میں چوری رکھتے خفا خفا نظروں سے اسے دیکھ رہی تھی

چانی۔۔ تمھارے راز میرے راز میری جان۔۔۔ دونوں پر کھول کر کاونٹر پر بیٹھتے وہ کٹوری سے" چوری کھانے لگا اسکے چہرے پر نا سمجھی کے تاثرات ابھرے مطلب وہ کسی کا راز جانتا تھا

لیکن شیر وولی اور کشف کا کیا سین ہے۔۔!" وہ انگلی دانتوں تلے دبائے پر سوچ نظریں اب شیرو پر" ٹکائی ہوئی تھی جو اب سر دائیں بائیں ہلاتے بسں چوری کھانے میں مگن تھا

شیر و۔۔۔!"چاندنی نے وارن کرتی نظروں سے اسے دیکھا تو وہ رٹو طوطے کی طرح بولنے لگا کہ اس" نے "جب سب کھانا کھانے بیٹھے تھے تو ولی کسی چیز کا بیگ پکڑے کشف کے کمرے میں داخل ہوا تھا "۔۔۔!"اندر جا کر دیکھا تو بیڈ پر کپڑے پڑے تھے

اچھا تو ولی اسے کمرے میں جانے کا اشارہ کر رہا تھا۔۔"وہ دانتوں میں دبائی گئی انگلی کو دیکھتے سوچنے" لگی جو سرخ ہو رہی تھی

واہ بات اتنی بڑھ گئی کہ کپڑے تک خرید کے دیے جا رہے ہیں اور ہمارے والی سرکار تو ہمھیں نکاح " میں لے کر جیسے بھول گئے ہیں۔۔۔بھئی کپڑے دلوائے ہیں تو چوڑیاں بھی تو چاہیے تھی نانا۔۔انہیں "میرا خیال کیسے آئے گا انکے پاس وہ پہلی بیوی جو موجود ہے۔۔

جلتے کڑھتے وہ شیر و کے سامنے جلے دل کے پھپھولے پھوڑ رہی تھی شیر و نے بولنا چاہا لیکن وہ اسے موقع ہی کہاں دے رہی تھی

شیر و بسس تمھیں ہمارے پاس لا کر ہی اس جنگلی بلے نے اچھا ورنہ کوئی کام جو ڈھنگ کا کیا ہو۔۔۔ " !"شیر و کے سر کو سہلاتے وہ محبت سے بولتی ناک چڑھا گئی

پورا پورا دن آفس میں ہوتے ہیں۔۔رات کو تو گھر اتے ہیں۔۔بندہ سلام دعا ہی کر لیتا ہے۔۔۔لیکن " " نہیں جان نا نکل جائے اگر مجھ سے سلام کر لیں تو۔۔۔

All rights are reserved to Novel'sLounge.Com
http://www.novelslounge.com

وہ نان سٹاپ بولتی جارہی تھی اسے معلوم تھا کچن میں کوئی نہیں آتا لیکن اسکی یہ غلط فہمی بھی جلد دور ہونے والی تھی کٹوری میں خوری اور ڈالتے اسکے چلتے ہاتھ رکے نرم گرم سی گہری سانسیں اپنی گردن پر محسوس کرتے وہ حلق تر کرتی خوف سے آنکھیں پھیلا گئی

اسلام و علیکم ۔۔! دونوں ہاتھ کاؤنٹر پر رکھتے وہ اسے اپنے مضبوط حصار میں قید کرتے چہرہ اسکی گردن کے قریب لائے گھمبیر سرگوشی کرتا اسکے ہوش اڑا گیا مطلب وہ اسکی ساری گوہر افشانیاں سماعت فرما چکا تھا

افف اللہ شیر و کے بچے بتا نہیں سکتے تھے۔۔" اسکے دل کیا اپنا ماتھا پیٹ لے اب وہ جنگلی بلا نا جانے اسے کیا کیا سنائے گا

بیگم۔۔۔ لگتا ہے اپکو کم سننے والی عادت پڑ گئی ہے۔۔!" اسکی کان کی لو کے قریب تر لب لے جاتے" گرم سانسیں اسکے کان پر چھوڑے وہ سرگوشی میں گویا ہوا

و۔ واعلیکم اس۔ اسلام۔۔۔!" اسکی جان لیوا قربت کا اثر تھا یا اسکے مخاطب کرنے کا انداز کہ وہ کان کی لو تک سرخ پڑی تھی خوف اور شرم سے اسکی پیشانی عرق آلود ہو رہی تھی جیسے بار بار ہاتھ سے صاف کرتے وہ گھبراہٹ کا شکار تھی

All rights are reserved to Novel'sLounge.Com
http://www.novelslounge.com

چاند..!" دھیمے دلکش لہجے میں کی گئی سر گوشی اسکی دھڑکنیں بڑھا گئی سانس روکے اس نے لرزتی" پلکوں اوپر اٹھاتے بھوری سرخ ڈوروں والی آنکھوں کا دیدار کروایا

اسکے سرخ سفید چہرے کو خمار بھری نگاہوں میں بسائے وہ گہری سانس خارج کر گیا

ائی ایم سوری۔۔" اسکا رخ اپنی جانب موڑتے وہ اسکی نازک کلائیاں تھام گیا بمشکل اسکے سرخ چہرے" سے نگاہوں ہٹاتے جھکتے اسکی نازک کلائیوں پر نرم گرم سے لب رکھتے جیسے ان دیکھے زخموں پر مرہم رکھ گیا

ا۔۔ار۔ارسل۔۔۔!" لرزتی آواز میں اسے پکارتے وہ جیسے اسے اپنی آواز کے سحر میں جکڑ گئی کالی" آنکھوں میں اپنا عکس دیکھ وہ لرزتی پلکوں کی چھلمن سرخ ہوئے عارضوں پر گرا گئی

حکم کرو۔۔ارسل کی جان۔۔!" جھک کر شدت سے اسکی تھوڑی پر لب رکھتے وہ اسے خود میں بھینچ " گیا

محبت کا پہلا بوسہ وہ اسکے نرم گرم سے حصار میں قید کھڑی تھی اسکے پرفیوم کی خوشبو اسکے حواس سلب کر رہی تھی کانپتے ہاتھوں کا اسکی پشت پر باندھتے وہ سختی سے آنکھیں میچ گئی

میری پہلی محبت چاندنی ارسل علی ہے اور میرا آخری عشق۔۔" اسکے جسم کا ذرہ ذرہ زیرِ سماعت تھا" اسکے ٹھہرنے پر اسکے سینے سے سر اٹھائے چاندنی نے سوالیہ نظروں سے اسے دیکھا

All rights are reserved to Novel'sLounge.Com
http://www.novelslounge.com

میرا چاند۔۔۔"نرم لبوں کو اسکی آنکھوں پر رکھتے وہ گھمبیر مگر دلکش سرگوشی میں گویا ہوا تو چاندنی" نے گہری سانس بھرتے شمار سے سرخ ہوتی آنکھیں کھولی اور بنا کچھ کہے اسکے سینے میں سر چھپا گئی اسکی ایک نظر۔۔۔وبال جان بنی تھی۔۔اسکے بالوں پر لب رکھتے وہ اسے خود میں بھینچ گیا یہ چھوٹی سی نازک لڑکی اسکا عشق اسکی زندگی تھی۔۔۔

🔥🔥🔥🔥

ارے کیا ہوا کشف بیٹا۔۔"شاپنگ کرکے وہ ساری خواتین ابھی گھر میں داخل ہوئی تھی کہ کشف کو" سر پکڑتے دیکھ اسکی طرف بڑھی

چندا جاؤ پانی لے او۔۔۔"صائمہ بیگم نے چاندنی سے کہا لیکن کشف کی آواز پر وہ رکی"

ن۔نہیں مم۔مجھے روزہ ہے۔۔۔"وہ لب کاٹتی چکراتے سر کو تجارتی وہی صوفے پر لیٹ چکی تھی"

ماشاءاللہ آپ نے بتایا نہیں۔۔۔خیر آپ ریسٹ کریں اور چندا جاؤ یہ سامان اوپر رکھواو۔۔۔رائمہ" بیگم نے چاندنی کو اشارہ کرتے کہا تو وہ سر اثبات میں ہلاتی آگے بڑھ کر سامان اٹھانے لگی

بھابھی بچی کتنی پیاری ہے۔۔۔!!"رائمہ بیگم نے کشف کی بند آنکھوں کو دیکھتے صائمہ بیگم سے کہا تو وہ" مسکرائی

All rights are reserved to Novel'sLounge.Com
http://www.novelslounge.com

ہاں بچی تو بہت پیاری ہے ماشاء اللہ۔۔!"لیکن آپ کہنا کیا چاہتی ہیں۔۔۔!"کشف کو دیکھتے وہ اب "رائمہ بیگم کی طرف متوجہ ہوئی کشف جو بس آنکھیں بند کیے لیتی تھی رائمہ بیگم کی بات پر لبوں کو دانت سے کاٹتے انکی باتیں سننے لگی

آپ ولی کے لیے دیکھ لیں نا۔۔مجھے تو بچی سے بڑی انسست ہوگئی ہے میرا کوئی بیٹا ہوتا تو میں تو جھٹ "پٹ اپنی بہو بنالینا تھا۔۔۔!!"رائمہ بیگم نے دلی خواہش ظاہر کی تو صائمہ بیگم نے کشف کو دیکھا یہ خیال انہیں کیوں نا ایا

بھابی ارسل اور ولی بھی آپکے ہی بیٹے ہیں۔۔اور بچی تو مجھے خود کو بہت پسند ہے۔۔۔ارسل کے بابا "!!"سے بات کرتی ہوں۔۔۔اس بارے میں پھر کشف کے ماں بابا جو بلا کر بات پکی کر لینگے۔۔۔

صائمہ بیگم نے ناراض نظروں سے رائمہ بیگم کو دیکھا تو وہ وہ خفیف سا مسکرا دی

آپ ناراض تو نا ہوں نا۔۔۔اور بات پکی کی بجائے نکاح کر لینگے پھر جب وہ چاہے تب رخصتی۔۔۔!!""" رائمہ بیگم نے مسکرا کر رائے دی تو صائمہ بیگم نے سر اثبات میں ہلایا اور کپڑے دیکھنے لگی

🔥🔥🔥🔥🔥

شیرو۔۔میرا بھائی میری جان میرا دل گردہ، کیسے ہو تم۔۔؟!"میٹھے شہد بھرے لہجے میں اسے "پکارتے وہ بہت مشکوک لگا شیرو نے سر کو دائیں بائیں کرتے اسے دیکھا

All rights are reserved to Novel'sLounge.Com
http://www.novelslounge.com

مکھن مت لگاؤ۔۔سیدھی بات پر آؤ۔۔سور میں تمھاری منظورِ نظر کشف انصاری کے پاس نہیں" جاؤنگا۔۔!!"وہ جیسے اسکے آنے کی وجہ جان گیا تھا اسی لیے فوراً سے بولا ولی نے دانت نکوستے اسے گھورا

تیرا تو باپ بھی جائے گا تو کیا چیز ہے۔۔!"ولی نے دانت پیستے اسے گھورتے سوچا گر جو وہ یہ الفاظ اسکے " سامنے کہہ دیتا تو یقیناً شیر و صاحب نے پورے گھر میں اسکے خوب اشتہار لگانے تھے گہری سانس بھرتے وہ کچھ سوچ کر ٹھہری آنکھیں چمکی

شیر و اگر تم نے میرا کام کیا تو چاند رات کو میں تمھیں تمھاری شادی تمھاری ہمسفر "طوطی" سے کروا" "!!دونگا۔۔۔۔

طوطی پر، زیادہ زور دیتے وہ مسکراتے لہجے میں بولا آنکھیں شیر و کے پہلوؤں بدلنے پر تھی جیسے وہ سوچ میں مگن ہو

"!!ٹھیک ہے۔۔"

وہ احسان جتانے والے انسان میں بولا تو ولی نے اسے گھورا ابھی بھی اسکے نخرے نہیں ختم ہو رہے تھے خیر ضرورت کے وقت تو گدھے کو باپ بنا لیا جاتا ہے یہ تو پھر بھی طوطا تھا

یہ راز کشف تمھارے اور میرے درمیان رہے گا۔۔!!"ولی نے جیسے تصدیق چاہی لیکن اسکے نفی" میں سر ہلانے پر اسے گھور کر رہ گیا

All rights are reserved to Novel'sLounge.Com
http://www.novelslounge.com

چانی کا۔راز میر اراز میری جان۔۔۔"ہوا میں اڑتے اسکا صاف صاف مطلب یہی تھا کہ وہ چاندنی کو" ضرور بتائے گا اففف وہ پہلے والے واقع پر بھی اسکے ساتھ ہاتھاپائی کر کی تھی خیر اسکے بھائی کب کام ائے گا

اچھا سو سنو۔۔!"وہ اسکے کندھے پر بیٹھا تو ولی آہستہ آہستہ اسے سمجھانے لگا جو سمجھتے وہ سر دائیں بائیں" ہلاتے اسے دیکھ رہا تھا

🔥🔥🔥🔥🔥

شیر و یہ تمھاری چانی کدھر ہے۔۔۔!!" آج وہ جلدی ہی گھر اگیا تھالاون میں اسکے سوائے سب بیٹھے" تھے مگر وہ نہیں تھی تو وہ شیر و کے پاس آتے پوچھنے لگا

وہ کمرے میں بیٹھی رو رہی تھی۔۔۔!!"اس نے صبح کا منظر یاد کرتے کہا چاندنی صبح سے ہی کمرے میں" بند تھی اسکے رونے کا سن وہ بے چین ہوتے اٹھا

کدھر۔۔۔"ولی نے شرارتی نظروں سے اسے دیکھا تو وہ اسے گھوری سے نوازتے سوپر چاندنی کے" کمرے کی طرف بڑھا

"!چاندنی۔۔"

All rights are reserved to Novel'sLounge.Com
http://www.novelslounge.com

چاند۔۔۔!!" وہ ابھی بولتا کہ دروازہ کھلا گلابی چہرہ زرد پڑ رہا تھا بھوری آنکھوں میں تھکن کے آثار واضح تھے اسکی حالت دیکھ وہ ایکدم سے پریشان ہوا

کیا ہوا ہے طبیعت زیادہ خراب ہے تو ڈاکٹر نے پاس چلتے ہیں۔۔۔" اسکے کمرے میں داخل ہو کر دروازہ بند کرتے وہ اسکے پاس آیا جو اسکے ساتھ لگتی پھر سے رونا شروع ہو چکی تھی

ہیے ہیے چاندنی میری جان کیا ہوا۔۔۔بتاؤ گی نہیں تو دوا کیسے دونگا۔۔۔" اسے روتے دیکھ وہ بے بسی سے گہری سانس بھر کر رہ گیا روتے روتے اسکی ہچکی بندھ گئی تھی اسکے بازو میں منہ چھپائے وہ اب ہچکیاں لیتی سوں سوں کر رہی تھی

روزے میں روتے نہیں ہیں۔۔۔!" اسکا چہرہ سامنے کرتے وہ اسکے آنسو صاف کرتے گویا ہوا تو چاندنی نے ہلکی سی مسکراہٹ سے اسے دیکھا

روزہ نہیں ہے۔۔۔؟" وہ سوالیہ نظروں سے اسے دیکھ رہا تھا اسے شاید اب اندازہ ہو رہا تھا کہ وہ ایسے ایکٹ کیوں کر رہی تھی تائی ماں نے بتایا تھا کہ وہ صبح سے چڑچڑی ہوئی پھر رہی تھی بات پر رونے لگتی

ویٹ کرو۔۔۔" اس نے موبائل اٹھا کر کسی کو میسج کرتے موبائل پاکٹ میں ڈالا اور اسے دیکھنے لگا جو روتی ہوئی سرخ آنکھوں سے اسے دیکھ رہی تھی

All rights are reserved to Novel'sLounge.Com
http://www.novelslounge.com

اچھا لیٹو طبیعت مزید نا بگڑ جائے۔۔۔"اسے بیڈ پر لیٹنے کا اشارہ کرتے وہ کمبل اسکے اوپر دے گیا"

دروازہ ناک ہونے پر دروازے تک جاتے وہ ولی سے کچھ بات کرتے دروازہ بند کر گیا

۔۔۔میٹھا کھانے سے موڈ اچھا ہوتا ہے۔۔۔"بہت سی چوکلیٹ کینڈیز اور لیز سے بھری باسکٹ اسکے "

ٹیبل پر رکھی لوگ باسکٹ میں فروٹس لاتے تھے لیکن اسکا بھائی باسکٹ میں چیز لاتا تھا

تھینکس۔۔۔"آسودہ مسکراہٹ سے اسے شکریہ کرتے وہ درد کی شدت سے پھٹتے سر پر ہاتھ رکھ گئی"

بس حکم کیا کرو میری جان۔۔۔!!"اسکے پاس بیڈ پر بیٹھ کر وہ اسکے سر دبانے لگا تو وہ چونک کر سرخ"

ہوتی آنکھیں کھولے اسے دیکھنے لگی جو اسکی آنکھوں پر ہاتھ رکھتے اسے واپس سونے کا کہہ چکا تھا

🔥🔥🔥🔥

عصر کی نماز کے بعد وہ سست قدموں سے سیڑھیاں چڑھتے اوپر جا رہی تھی دروازہ دھکیلتے وہ اس نے

کھلی ہوا میں سانس لی جسم میں تروتازگی پیدا ہوئی

کالی ٹراوزر شرٹ میں بلیک ہی ڈوبٹے سے ایک کیے وہ پہلے والی کشف سے بہت مختلف لگ رہی تھی

شیرو اسکے پیچھے اڑتا ہوا آیا تھا

کشف۔۔۔!!"اسکے کندھے پر بیٹھتے وہ اسکی گال کے ساتھ سر سہلانے لگا یہ اسکا پیار کرنے کا طریقہ "

تھا

All rights are reserved to Novel'sLounge.Com
http://www.novelslounge.com

جی۔۔۔وہی پڑی کرسی پر بیٹھتی وہ مسکرائی پہلی بار وہ شیر و کو اس قدر حسین لگ رہی تھی کہ وہ اس سے پیار کرنے لگا تھا

تم بہت حسیں ہوں۔۔مجھے تم سے محبت ہو گئی ہے۔۔مجھ سے شادی کرو گی۔۔!!" سر جھکا کر وہ باریک سی آواز میں محبت سمیٹے بولا رٹا رٹایا سبق تھا جو وہ ولی کے کہنے پر اسے بول رہا تھا

یہ۔۔یہ کس نے کہا آپ سے۔۔۔!!" وہ دھڑکتے دل سے پوچھنے لگی ولی کا تصور کرتے ہی اسکے لب شرمیلہ سی مسکراہٹ میں چھپے پہلی والی کشف ہوتی تو دھڑلے سے اسے ہاں کہہ دیتی

ولی میاں نے۔۔!" اسکے اوپر گول گول گھومتے وہ بولا اور چھت پر ولی کو اپنی جانب بڑھتے دیکھ ہوا میں اڑتا چلا گیا مزید رکتا تو وہ سانپ اسے ڈسنے پر اجاتا

اوہ اگر تمھیں کچھ کہنا تھ۔۔!! وہ بول رہی تھی اسکی بات پر سرخ ہوتی نظریں جھکا گئی"

"!! مجھ سے نکاح کرینگی آپ۔۔یقین کریں آپ کو کبھی کسی چیز کی تکلیف نہیں ہونے دونگا۔۔۔" اسکے پاس آ کر ہری آنکھوں میں محبت کی چمک لیے وہ ایک جزبہ کے عالم میں بولا

میرے ماں بابا۔۔۔" وہ۔۔۔"

آپ اپنی بات کریں انکو ہم دیکھ لیں گے۔۔۔میرا مطلب راضی کر لینگے۔۔۔!!" کشف کے" گھورنے پر وہ سیدھا ہوتے بولا تو وہ سر اثبات میں ہلاتی وہاں سے نیچے کو بھاگی۔۔۔

All rights are reserved to Novel'sLounge.Com
http://www.novelslounge.com

🔥🔥🔥🔥🔥🔥🔥🔥

کچھ یاد آتے وہ ایکدم اٹھی بخار سے ٹوٹتے بدن کو نظر انداز کرتے وہ کھڑکی میں جاکر آسمان دیکھنے لگی" سرخ اور مالٹے رنگ کے آسمان میں کہی کہی سرمائی رنگ بکھیرتے آسمان کو سیاہ کرنے لگا تھا لیکن اسے تو چاند کو دیکھنے کی غرض تھی کھڑکی میں تھوڑا آگے ہوتی وہ آسمان نظریں گھمانے لگی مگر کہیں چاند کو نا پاکر افسردہ ہوتی واپس جانے لگی مگر ایکدم سے اسکی نظر دائیں جانب اٹھی سی کی شکل میں پتلا سا چاند جگمارہا تھا کہ دروازہ کھل کر بند ہونے کی آواز پر وہ مڑی

" چاند مبارک۔۔۔"

اسکے پاس آتے وہ اسے تا پیر گہری مخمور تپش دیتی نگاہوں میں بسائے بولا اسکے یوں دیکھنے وہ سرخ ہوتی مڑی اسکے گرد مضبوط بازو پھیلے تو وہ آنکھیں پھیلائے ناسمجھی سے انہیں دیکھنے لگی کہ ایکدم بازو کا گھیر اتنگ ہوتا محسوس کر وہ شرم سے سمٹی

چاند دیکھا آپ نے۔۔ میرے ساتھ دیکھ لیتے۔۔۔!!" اور کچھ نا سوجھا تو وہ خفگی سے بولی ارسل نے" لب دبائے اسے چہرہ جھکا کر اسکے بالوں کو دیکھا

ابھی دیکھ لیتے ہیں۔۔۔" اسکا ہاتھ پکڑ کر وال مرر کے سامنے اسکے پیٹ پر ہاتھ باندھتے وہ اسکے " کندھے پر تھوڑی ٹکا گیا تپش زدہ سانسیں اسکے کان اور گردن کو سرخ کر رہی تھی

All rights are reserved to Novel'sLounge.Com
http://www.novelslounge.com

"لیکن۔۔۔۔۔!!"

" لوگ چاند کو محبوب بناتے ہیں۔۔۔ ہم نے محبوب کو چاند بنا رکھا ہے۔۔۔۔"

اسے خود میں بھینچتے وہ دل سوز لہجے میں بولا آنکھیں اس وقت سرخ ہوئی جا رہی تھی محبوب کا مزہ تھا جو سر چڑھ کر بول رہا تھا چاندنی دھڑکتے دل سے نظریں اٹھائے اسے دیکھ رہی تھی جو اسکے بالوں میں چہرہ چھپائے آنکھیں موندے ہوئے تھا

وہ خوبصورت تھا تو وہ بھی حسین تھی ان دونوں کی موٹی چاند سورج سی تھی اسے یوں پر سکون دیکھ وہ دلکشی سے مسکرائی اچانک اسکے آنکھیں کھولنے پر وہ ہڑبڑا کر چہرہ جھکا گئی

تو کیسا لگا چاند۔۔۔" دانت لبوں گلے لگائے اسکا دل کیا اپنا ماتھا پیٹ لے کیا ضرورت تھی اس سے" پوچھنے کی لیکن جلد بازی میں اب تیر کمان سے نکل چکا تھا

چاند تو خوبصورت اور حسین ہے لیکن۔۔۔ چاند بھی صرف میرا۔۔۔!!" اسکا رخ اپنی جانب کرتے وہ" شدت سے اسکی تھوڑی پر جھکا نرم سا انچ دیتا لمس، وہ شرم سے سرخ ہوئی، دھڑکنیں کانوں میں گونجتی محسوس ہوئی

طبیعت کیسی ہے اب میری شہزادی کی۔۔۔" اسے لیے بیڈ پر بیٹھتے وہ اسے سوالیہ نظروں سے اسے" دیکھنے لگا بخار تو فیل نہیں ہو رہا تھا

All rights are reserved to Novel'sLounge.Com
http://www.novelslounge.com

م۔میں ٹھیک ہوں ا۔ار۔۔ارسل۔۔۔!!"وہ مسکرائی تھی صبح سے اب وہ کافی بہتر محسوس کر رہی تھی

چلو اٹھو پھر چینج کرو۔۔ویسے تو کشف کے گھر والے آئے ہیں لیکن ہم نے بازار جانا ہے۔۔۔"المیرا" سے ریڈ کلر کی شلوار قمیض کے ساتھ گولڈن ڈوبٹہ نکال کر اسے تھمائے عجلت میں بولا

ارے اٹھو بھی۔۔۔۔"اسے منہ بنا کر بیٹھے دیکھ وہ اسے واش میں دھکیلتے کپڑے پکڑوا گیا چاندنی نے" اسے گھورا

جنگلی بلا۔۔۔۔!!"اونچی آواز میں کہتے وہ ٹھا کر کے دروازہ بند کر گئی اسکی سرخیاں دیکھ وہ قہقہہ لگا اٹھا"

🔥🔥🔥🔥🔥🔥

اسلام وعلیکم!!"نکھری نکھری سی وہ گیلے بالوں کو پشت پر چھوڑے انصاری صاحب اور انکے گھر والوں سے ملی جو کہ چار لوگوں پر منحصر تھی مسسز انصاری اور انکے دو بیٹے۔۔۔۔

واعلیکم السلام۔۔۔یہ آپکی بیٹی ہے۔۔۔!!"اسکا غیر معمولی حسن دیکھ انکی آنکھیں چمکی ارسل نے" بمشکل مسکرا کر انہیں دیکھا

جی انکی بیٹی ہے اور میری بہو پلس بیٹی۔۔۔۔!!"زمانہ شناس صائمہ بیگم نے چاندنی کو اپنے پہلو میں" بیٹھایا تو مسسز انصاری نے سر اثبات میں ہلایا مگر انکی آنکھوں کی چمک ماند پڑ کی تھی

All rights are reserved to Novel'sLounge.Com
http://www.novelslounge.com

امی ہم لوگ مارکیٹ تک ہو آئیں۔۔۔"ماں سے پیار لیتے وہ مسکرا کر چاندنی کا ہاتھ پکڑتے وہاں سے " نکلتا چلا گیا کشف کے بھائی طالب کی نظروں کا زاویہ چاندنی کی طرف دیکھ وہ ضبط سے بھینچے ہوئے جلد از اسے وہاں سے لے جانا چاہتا تھا

🔥🔥🔥🔥🔥🔥

کام کروانے پر آگے پیچھے دم ہلانے لگتا ہے اب جب وعدہ پورا کرنے کی بات آئی تو میاں صاحب " غائب ہو چکے ہیں۔۔۔"جل کُڑ کر سوچتے وہ ولی کو رہ رہ کر گالیوں سے نواز رہا تھا

کیا میں کنواری رہ جاؤنگا۔۔۔اسے جیسے رونا آیا کہ اپنے پیچھے کسی کو محسوس کر پلٹا

ہیلو۔۔۔!"اڑ کر اسکے پاس آکر بیٹھتی وہ ہو بہو اسکے جیسی آسٹریلین طوطی شیرو کی آنکھیں پھیلی"

کیا بولی سمجھ نہیں آیا دوبارہ بول۔۔۔!!"اسکی باریک سی آواز سننے میں کتنی پیاری تھی ہائے اسکا دل" اسپر فدا ہوا

ٹینا ہمارے شیرو کو انگلش نہیں آتی تم اردو سے گزارہ کر لو۔۔۔۔!!"ولی جانے کہاں سے ایکدم ٹپکا تو" شیرو جھٹ سے اڑتا اسکے کندھے پر بیٹھتے گال سے سر سہلانے لگا

ہائے بسس کر میرا دل گردہ۔۔ صبح تیرا بھی نکاح ہوگا تو صبح تک نو ٹچنگ جسٹ چیٹنگ۔۔۔"اسے " پیار سے سہلاتے وہ لاسٹ پر وارن کرنا بھولا انکا نکاح عید کے بعد تھا تو شیرو کی شادی پہلے ناممکن

All rights are reserved to Novel'sLounge.Com
http://www.novelslounge.com

ککڑے جل جل مر جائیں۔۔۔"واپس سے ٹینا کے پاس بیٹھتے وہ اسے گھور کر بولا تو ولی نے ہنہہ کرتے" نیچے کو بڑھا

تمھارا نام کیا ہے۔۔۔!!"اسکے ساتھ ہوتے وہ پوچھنے لگا تو ٹینا نے اپنی نشیلی آنکھوں سے اسے دیکھا"

ٹینا خان۔"اور تم۔۔!!"۔اس نے نخرے سے چونچ چڑھائے کہا تو شیر و نے کچھ دیر سوچا پھر بولا"

مائی سیلف شیر وارسل علی۔۔۔"اور یہاں ارسل علی کو علم ہی نہیں تھا کہ اسکی ایک اوادپرندہ بھی " پیدا ہو چکی ہے خیر اللہ مالک ہے۔۔۔۔۔

آسمان پر پھیلتا نیلا رنگ ہر طرف خوشیوں کی سوغات لا رہا تھا پوری حویلی میں ایک کھکھلاتی ہنسی گونج رہی تھی پائل کی چھن چھن ہر طرف گونج رہی تھی وائٹ پاؤں کو فراک جس پر گولڈن کام کیا ہوا تھا ، پہنے وہ بھاگ کر سیڑھیاں چڑھتی ڈوبٹہ پھنسنے پر ایکدم رکی پیچھے مڑ کر دیکھا تو براؤن سلکی بال ہوا کے باعث اڑتے اسکے منہ پر ائے

ہاہاہہا۔۔۔" اسے اپنی جانب آتا دیکھ وہ ڈوبٹہ وہی چھوڑے اوپر کو بھاگی سرخ و سفید پاؤں سیڑھیوں پر پڑتے اس قدر حسین لگ رہے تھے کہ سفید شلوار قمیض میں ملبوس وہ خوبرو سا شخص تھما دل پر ہاتھ رکھتے وہ اس نازک حسینہ کو دیکھ رہا تھا جو اس سے بچتی اوپر بھاگ رہی تھی

چاندنی۔۔" اسکے پیچھے آتے ارد گرد نظروں گھماتے اس نے بے قرار لہجے میں اسے پکارا مگر وہاں ہر طرف سکوت چھایا تھا مگر ہواؤں میں بکھری اس نازک وجود کی مدہوش کن خوشبو اسے پاگل کر رہی تھی

بھاووووووو۔۔۔" بنا اہٹ کے قدم زمین پر رکھتے وہ عین اسکے پیچھے اسکے کان کے پاس منہ کرکے بولی اور بھاگنے لگی، اس سے پہلے وہ وہاں سے بھاگتی وہ اسے اپنے مضبوط بانہوں کی گرفت میں لیتے اوپر کو اٹھاتے گھومنے لگا

اہہہہہہہہہہہ۔۔۔!" ایک چیخ کے ساتھ وہ اس سے چمٹی کاجل سے لبریز آنکھیں میچ گئی

میری بلی مجھے ہی میاووں۔۔۔" کندھے تک اسکے نازک وجود کی خوشبو سانسوں میں جذب کرتے وہ" وہ اسے نیچے کرتے دیکھنے لگا جو اب آنکھیں میچے اسکے سفید کرتے کو مہندی لگے نازک ہاتھوں سے دبوچتے کانپ رہی تھی

All rights are reserved to Novel'sLounge.Com
http://www.novelslounge.com

ارے کیا ہوا بیگم۔۔۔" اسکے چہرے ائے بالوں کو پھونک مار کر سائیڈ پر کرتے وہ اسکا دل بری طرح" ڈھر کا گیا

عید نہیں ملو گی۔۔۔۔" وہ گھبرا کر دور ہونے لگی تو وہ اسکی کمر کے گرد حصار بناتے اسے واپس سے" سینے میں بھینچ گیا چہرہ اسکے بالوں میں چھپاتے وہ اسکی جال لیوا خوشبو انہیل کرنے لگا تھا

ا۔ارسل۔۔۔" اسکے گرد نازک سا حصار باندھتے وہ گردن پیچھے کی طرف کرتے اسے دیکھنے لگی جو مخمور آنچ دیتی سرخ آنکھوں سے اسے گھور رہا تھا اسکا دور جانا کہاں برداشت تھا اب۔۔

مجھ سے دور مت جایا کرو چاند۔۔۔" جھٹکتے سے اپنی جانب کھینچتے وہ اسکی پیشانی پر دہکتے لب رکھ گیا" اسکے سرد لہجے پر اسکا دل شدت سے دھڑکتے سست پڑا

چندا۔۔۔" رائمہ بیگم کی آواز پر وہ ہڑبڑائی مگر وہ تو ویسے ہی اسے خود سے لگائے محسوس کر رہا تھا چاندنی نے خود سے پھیلی بھوری آنکھوں سے اسے دیکھا جو محبت پاش نظروں سے اسے دیکھ رہا تھا اپنی گرفت ہلکی کر گیا

میری عیدی۔۔۔۔" اسکے حصار سے نکلتی وہ جانے لگی مگر کچھ یاد آنے پر رکی اور مڑ کر اسکے سامنے ہاتھ پھیلایا ارسل جو اسکی ہر حرکت پر نظر ٹکائے کھڑا تھا اسکا یوں عیدی مانگنا اسکے لبوں پر مسکراہٹ بکھیر گیا

All rights are reserved to Novel'sLounge.Com
http://www.novelslounge.com

شوہر سے چاہیے یا کزن سے۔۔۔"اسکی ہتھیلی پر لب رکھتے پوچھنے لگا تو چاندنی نے شرم سے سرخ پڑتے اسے گھورا

دونوں سے۔۔۔!"ناک چڑھا کر کہتی وہ جلدی سے بولی ارسل نے نفی میں سر ہلاتے اسکے ہاتھ پر پانچ پانچ ہزار والے چھ نوٹ رکھے تو وہ مسکرائی

عید مبارک۔۔!!" مٹھی بند کرتے لب دبائے وہ اسکے قریب جا کر پاؤں پر پاؤں رکھتے اسکے مضبوط " کندھوں پر گرفت جمائے اوپر ہوتی اسکے بیئرڈ والے گال پر سرخ لب رکھتی اسے ساکت کرتی وہاں سے بھاگی

____!!

ہمنشیں او ہمنشیں

چھو لے میرے دل کی زمیں

اس دلِ نادان کا

اب ہمسفر کوئی نہیں۔۔۔

All rights are reserved to Novel'sLounge.Com
http://www.novelslounge.com

مدھم سی آواز میں گنگناتی وہ آئینے میں دیکھتے کالی آنکھوں کو کاجل سے سجانے لگی سرخ لب جو پہلے ہی قیامت خیز تھے ان پر لپسٹک لگائے وہ جان لیوا بنا چکی تھی چھوٹی سی ناک میں پہنی لونگ جس پر ایک چھوٹا سا ہیرا اجڑا تھا اسکے خوبصورت بلا کو مزید پر کشش بنا چکا تھا

نازک سے گلابی پاؤں کو ٹیبل پر رکھتے وہ اس میں پائل پہنتے بلیک کلر کے کھسے میں مقید کرتی کھڑی ہوئی ڈوبٹہ اٹھاتے کندھوں پر پھیلایا پلکوں کی جھالر اٹھا کر شیشے میں نظر آتے اپنے عکس کو دیکھا تو محوت رہ گئی

کالی شلوار قمیض جسکے بارڈر پر گولڈن تاروں سے کام کیا گیا تھا کانوں میں بڑے بڑے آویزے جو اسکی بیوٹی بون کو چھو رہے کندھوں پر پھیلا جسکی دار ڈوبٹہ جو اسکے گلے میں پہنی نازک سی چین کو بہت دلکش بنا رہا تھا

ہاتھوں میں کانچ کی چوڑیاں پہنے ولی کی دل کی دنیا کو تہہ وبالا کرنے کے لیے وہ فل تیار کھڑی تھی

ہییے کشف۔۔۔!!" گو ولی آپکو بلا رہیں ہیں۔۔۔" ٹینا کھڑکی پر آکر بیٹھتی بولی مگر اسے تیار دیکھ وہ اڑ کر اسکے ارد گرد گھومنے لگی

All rights are reserved to Novel'sLounge.Com
http://www.novelslounge.com

افففف۔۔۔ قیامت خیز حُسن ہے تمھارا۔۔۔" ستائش بھری نگاہوں سے اسے دیکھتی اسکے کندھے پر" ابیٹھی جبکہ اسکے یوں تعریف کرنے پر وہ سر تا پیر سرخ ہوئی کمرے سے نکلتے وہ سب بڑوں کو عید ملتی کارنر پر بیٹھے ولی کی جانب بڑھی جو اسے ہی کب سے دیکھے جا رہا تھا

اللہ۔۔۔" دل پر ہاتھ رکھتے وہ گرنے والے انداز میں صوفے پر سر رکھتے اسے دیکھنے لگا جو اسکے اس ریکشن پر لب دبائے مسکراہٹ دبا گئی

ولی۔۔۔ عیدی نہیں دینگے۔۔۔" اسکے لائے گئے جوڑے میں ملبوس وہ اسی سے عیدی مانگ رہی تھی ولی نے بالوں میں ہاتھ پھیرتے دلنشین انداز میں اسے دیکھتے انکھ ونک کی تو وہ سٹپٹاتی سبکو دیکھنے لگی مگر وہ سب ہی باتوں میں مصروف تھے وہ اسے گھور کر رہ گئی

بیٹھیں۔۔۔ کچھ سنیں فرسنائیں۔۔۔ عید ملے فر عید بھی دے دینگے۔۔۔ دونوں ہاتھ سر کے نیچے رکھتے وہ مدھم لہجے میں شرارت نچاتی آنکھوں سے بولا

سنیں آپ مجھے عیدی نہیں دینگے۔۔۔" اسکے پاس زرا فاصلے پر بیٹھتے وہ آنکھیں پھٹپٹاتے معصومیت سے سوال گو ہوئی، اسکا یہ معصومیت بھرا انداز اسے بری طرح گھائل کر چکا تھا

ہائے۔۔۔ اس طرح مانگو تو میں جان دے دوں۔۔۔ یہ عیدی کیا چیز ہے۔۔۔" گھائل کرتی نگاہوں سے اسے دیکھتے وہ دلفریب لہجے میں بولا اور پاکٹ سے پیسے نکالتے اسے تھمائے۔۔۔

All rights are reserved to Novel'sLounge.Com
http://www.novelslounge.com

شکریہ۔۔۔بنا پیسے دیکھے وہ مسکرا آکر شکریہ کرتی اوپر کو کچن کی طرف بڑھی پیچھے وہ بس اسے دیکھ کر رہ گیا

____

!!____________________

وائٹ کالی دار فراک ٹائپ کا چھوٹا سا کپڑا جس کے گلے پر پیاری سی کڑاھی کی ہوئی تھی جو اسپیشل جوڑا چاندنی نے شیرو کے لیے بنایا تھا اور ریڈ فراک جسکی جگہ جگہ مگر لگائے گئے تھے ٹینا نے اسکے ساتھ دونوں پنجوں کے اوپر چوڑیاں پہنے ہوئے بہت پیاری لگ رہی تھی

ٹینا۔۔۔"تم کتنی "پیو ٹیپھل "لگ رہی ہو۔۔۔ٹینا کو محبت پاش نظروں سے دیکھتے شیرو نے سر جھکایا

ہاں بھئی ہمارے شیرو کو شرم بھی آتی تھی😂😁😁

واٹ "پیو ٹیپھل "نہیں "بیوٹیفل "ہوتا ہے۔۔۔!!"ٹینا نے ناک چڑھائے اسے گھورا تو شیرو نے سر اٹھاتے اسے دیکھا

وہی وہی۔۔۔دفع کرو بیوٹیفل کو۔۔تم بہت حسین ہو۔۔۔مجھ سے شادی کرو گی۔۔۔"اسے خوش دیکھ وہ موقع پر چونکا مار چکا تھا ٹینا نے شرما کر اسے دیکھا اور سر ہلاتے رخ موڑ گئی

All rights are reserved to Novel'sLounge.Com
http://www.novelslounge.com

ٹینا میں تم سے اور کچھ نہیں بس اتنا چاہوں گا کہ تم اپنی ساس (چاندنی) اور سسر (ارسل) کی دل سے عزت کرو۔۔۔وہ اسکے ساتھ لگتے بولا تو ٹینا نے سر اسکے سر سے سہلایا

______________________________________!!___________________

دو دن بعد۔۔۔۔۔

ولی جاؤ بھی پھول لے آؤ۔۔۔!!" رخصتی کا ٹائم ہو چکا تھا کشف اور چاندنی کے ساتھ ولی اور ارسل بیٹھے بہت خوبصورت لگ رہے تھے کہ رائمہ بیگم نے ولی کو اٹھایا تو وہ بوکھلا گیا

تائی ماں آج تو میری شادی ہے۔۔کسی اور کو دیکھ لیں کام کے لیے۔۔۔میری بیوی کیا سوچے گی ۔۔۔" کشف کو چور نظروں سے دیکھتے وہ التجائیہ انداز میں کہتے بے بسی سے رائمہ بیگم کو دیکھا تو وہ مسکرائی

میرا بچہ بیوی تو ہے ہی یہی کب تک ڈرامے کرو گے۔۔۔چلو پھول کے آؤ۔۔۔" اسے وہاں سے زبردستی بھیجتے وہ کشف کی رخصتی کرواتے وہاں سے لے جا چکی تھی

ا۔ارے کک۔کشف کدھر ہے۔۔۔" پھول کا شاپر لے کر آتے وہ سٹیج پر آیا مگر کشف کو نا دیکھ اسکی آنکھیں کھلی

All rights are reserved to Novel'sLounge.Com
http://www.novelslounge.com

وہ تو اپنے ماں باپ کے ساتھ گئی۔۔۔" صائمہ بیگم وہاں ائی ولی تو جیسے رونے والا ہو چکا تھا آنکھوں میں نمی چھلکی

ماما آپ اسے کیسے جانے دے سکتی ہیں۔۔۔ آنکھیں صاف کرتے وہ چابی لیتے باہر جانے لگا ہاں وہ اسکو واپس لے آئے گا۔۔ وہ لڑکی اسکی تھی اسکی بیوی اسکی جان

ارے روم میں جاؤ۔۔۔ وہی ہے۔۔۔" میسج کی ٹون سنتے اس نے عجلت میں میسج کھولا مگر میسج پڑھتے ہی رگ وجاں میں سکون اترتا محسوس ہوا

تھینکس کا میسج افلاطون کے نام پر سینڈ کرتے وہ وہاں سے سیدھا سیڑھیاں چڑھتے اوپر کو پہنچا۔۔ اسکی بے قراری پر سبھی بڑے مسکراہٹ دبا گئے

کیا تم مجھے بتا نہیں سکتی تھی کہ تم یہاں آرہی ہو۔۔۔ پتہ میں کتنا پریشا۔۔۔" دروازہ کھولتے وہ بولنے لگا کہ اسے دیکھتے سٹل ہوا آنکھیں اسکے گولڈن لہنگے میں ملبوس نازک سی حسین دوشیزہ پر ٹکی تھی

تمھیں نہیں تو کسکو آزمائیں گے ؟؟؟ سوالیہ نظروں سے اسے دیکھتے اس نے لینز لگی آنکھوں سے اسے دیکھا مگر اسے یوں محویت سے خود کو تکتا پا کر کان کی لووں تک سرخ پڑی

All rights are reserved to Novel'sLounge.Com
http://www.novelslounge.com

دیکھو یوں مت دیکھو مجھے شرم آتی ہے۔۔۔" اسکے پاس آکر اسکے چہرے کے سامنے کھٹر کی بجاتے وہ سرخ چہرے سے بولی تو ولی نے اسے گھورا

اچھا اور تم جو نیچے سے اوپر رینگتی ہوئے آئی ہو اسکا کیا۔۔" اسکے "رینگتی ہوئے "سن کشف کا منہ کھلا مطلب کیا وہ ناگن تھی ہا اا

ت۔ تم تم مجھے ناگن کہہ رہے ٹڈے۔۔۔" اسے گھورتی وہ دبا دبا چیخی تو ولی نے صدمے سے اسے دیکھا

کیا کہا تم نے۔۔۔چپکلی جیسی منہ والی تم نے مجھے۔۔مجھے ولی کو ٹڈا کہا تم ٹڈی تمھارے بچے ٹڈے۔۔۔ ولی نے اسے گھورتے سنایا تو کشف نے تمسخرانہ نظروں سے اسے دیکھا

اور بچوں کے ابا بھی ٹڈے۔۔۔ہنہہ۔۔۔چوہا۔۔ناک چڑھا کر کہتی وہ جلدی سے واشروم میں بند ہوئی جبکہ ولی تو ابھی تک سوچ میں مگن تھا

اگر میں چوہا ہوتا تو کیسا لگتا اور کہاں رہتا گٹر میں۔۔۔ یخخخ تھو۔۔۔۔"تم میسنی نکلو باہر آج تم سے حساب کتاب کلیئر کرتا ہوں چوہیا جیسا تو تمھارا قد ہے آئی بڑی۔۔۔دروازے سے باہر سے ہی ہانک لگاتا وہ اسے آگ لگا گیا پھر کیا ہونا تھا

جنگ عظیم شروع ہو چکی تھی جو اب لائف ٹائم تک چلنے والی تھی

All rights are reserved to Novel'sLounge.Com
http://www.novelslounge.com

___________________________________\

!!____________________

ارسل علی کے کمرے میں براجمان وہ خوبصورت سی دوشیزہ سر جھکائے کانپ رہی تھی اسکا روم روم گھبراہٹ کے باعث لرز رہا تھا بھوری آنکھیں سرخ جالی دار ڈوبٹے سے باہر کو جھانکتی مگر ہر طرف سکوت دیکھ وہ اداس سی ہوتی جھکی کہ عین اسی وقت وہ کمرے میں داخل ہوا تو چاندنی نے آنکھیں میچی

آسلام و علیکم۔۔۔ء!!" اسکے پاس بیڈ پر بیٹھتے وہ دلکش کالی آنکھوں سے اسے نہار رہا تھا اسکی تپش دیتی نگاہوں کو خود پر محسوس کر وہ جی جان سے کانپتی تھی سر ہلا کر مدھم لہجے میں جواب دیا گیا تھا

کیا حال ہیں بیگم "۔۔۔ ہلکے پھلکے انداز میں سوال کرتے اسکی گھبراہٹ کو کم کرنا چاہا جو کارامد ثابت ہوا

ٹھیک آپ کیسے ہیں۔۔۔ مدھم لہجہ ارسل نے غور سے اسے دیکھا واقع ہی چاندنی تھی یا اسکے ساتھ بھی پرینک ہو رہا تھا مگر چاندنی کو ہی دیکھ اس نے سکھ کا سانس لیا گھنٹہ موڑ کر بیڈ پر رکھتے انکے بیچ حائل اس گھونگھٹ کو پکڑتے اجازت طلب نظروں بھوری آنکھوں میں دیکھا تو وہ اشاروں اشاروں میں اجازت دیتی جھکی

گھونگھٹ اٹھاتے وہ ساکت سا اسے دیکھنے لگا بے شک وہ بہت حسین لگ رہی تھی وہ اسکے دو آتشہ روپ کو نظروں ہی نظروں میں سراہتے لب دبا گیا کالی آنکھیں شرارت سے چمکی

All rights are reserved to Novel'sLounge.Com
http://www.novelslounge.com

چہرہ تو پہچان میں ہی نہیں آرہا۔۔۔ کونسی برینڈ کا آٹا لگایا ہے بیگم۔۔۔ وہ جو اپنی تعریف سننے کی خواہش مند تھی اسکی سنجیدگی سے بھرپور اواز پر اسکی جھکی آنکھیں حیرت سے اسکی جانب اٹھی اسے شرارت بھری مسکراہٹ دیکھ حیرت کی جگہ غصے سے نے لے لی

ارسللللللللللللللل۔۔۔ سرخ چہرے سمیت اس نے تکیہ اٹھا کر اسے دے مارا ارسل بچاؤ کرتے پہلے ہی بیڈ سے اتر چکا تھا قہقہہ لگاتے وہ اسے غصے سے جنگلی شیرنی بنے دیکھ رہا تھا

تمھیں میں جان سے مار دونگی۔۔۔ "لہنگے کو پکڑ کر اوپر اٹھاتے وہ بیڈ سے اترتی دبی آواز میں چیخی جو قہقہہ لگاتے ہنس رہا تھا مسکراہٹ دبائے اسے دیکھنے لگا سرخ لہنگے میں لائٹ سے میک نے اسکے حسن کو مزید قیامت خیز بنا دیا تھا اوپر سے جان لیوا اسکی بھوری غصے سے گھورتی آنکھیں اف وہ تو گھائل ہو چکا تھا

میری جان، جان تو لے ہی چکی ہوں بچی کچی سانسیں باقی ہیں۔۔۔ یہ بھی حاضر ہیں چاہو تو لے سکتی ہو۔۔۔ "سینے پر ہاتھ رکھ کر سارا سا جھکتے وہ اسکے غصے کو ہوا کر گیا

آپ نے کہا میں پیاری نہیں لگ رہی۔۔۔ "وہ منہ بناتے بولی تو ارسل نے نفی میں سر ہلایا مطلب لڑکیوں کو بسس اپنی تعریف ہی سننی ہوتی تھی چاہے جو مرضی ہو جائے

All rights are reserved to Novel'sLounge.Com
http://www.novelslounge.com

آپ تو میری زندگی ہیں اور زندگی سبکو حسین لگتی ہے۔۔۔" اسکے قریب آتے وہ اسکے اوپر جھکتے اسکی پیشانی پر شدت بھرا لمس چھوڑتے پیچھے ہوا

شکریہ میری زندگی میں آکر اسے اتنا خوبصورت بنانے کے لئے۔۔۔ اسکے چہرے کو ہاتھوں میں بھرتے وہ انگوٹھے سے اسکے سرخ گال سہلاتے بولا چاندنی کا چہرہ تو بھاپ چھوڑنے لگا تھا

بچپن سے لے کر اب تک میری زندگی میں سب سے اہم وجود ایک ہی رہا ہے اور وہ وجود چاندنی

" ارسل علی ہے۔۔۔

تمھارا نام میرے نام کے ساتھ سن مجھے کتنا سکون مل رہا ہے تمھیں اندازہ بھی نہیں ہے۔۔۔" اسکے گال پر دہکتے لب رکھتے وہ سرخ مخمور نظروں سے اسکے جھکی آنکھوں کو دیکھ رہا تھا اسکی جھکی جھکی نظریں شرم سے سرخ پڑتے چہرے پر جھکتے اسے خود میں گم کر رہا تھا اسے اپنی محبت بھری گرفت میں لیتے وہ دنیا جہاں سے بیگانہ ہو چکا تھا

____

!!_____________________

ٹینا خان ولد خان صاحب اپکا نکاح شیر وار سل ولد ارسل علی کے ساتھ سکہ رائج الوقت طے کیا جاتا" ہے کیا اپکو یہ نکاح قبول ہے۔۔۔"۔۔۔

All rights are reserved to Novel'sLounge.Com
http://www.novelslounge.com

چھوٹا سا پردہ ان دونوں کے درمیان حائل کیے ولی نے دوسری طرف جالی دار گھونگھٹ اور کر سر دائیں بائیں کرتی ٹینا کو دیکھا جو بمشکل ایک جگہ ٹک کر بیٹھی تھی نکاح خواں انکا نکاح کروانے کو تیار نا تھا اسی لیے ولی خود ہی انکا نکاح پڑھوا رہا تھا اسکا ماننا تھا دونوں نا محرم ہیں انکا نکاح ہو گا تو ہی انکو ساتھ رہنے کی اجازت ہو گی

قبول ہے۔۔۔ سر جھکا کر وہ شرماتی ہوئی بولی باریک سی آواز شیر و کو اندر تک سرشار کر گئی تھی دونوں پر پھیلاتے وہ اب باقاعدہ ٹھمکے لگا رہا تھا جبکہ باقی سب بڑے بھی بچوں کے اس کیوٹ سے فنکشن میں شامل تھے

شیر و ارسل ولد ارسل علی آپکا نکاح ٹینا خان ولد خان صاحب سے طے کیا جاتا ہے کیا اپکو یہ نکاح قبول ہے۔۔۔۔"۔۔۔ ٹینا سے پوچھتے پگڑی پہنے ولی نے شیر و کی طرف رخ کیا تو وہ تھا

کیا لمحہ ہے میرا دل خوشی سے ڈانش (ڈانس) کر رہا ہے۔۔۔" وہ جھومتے ہوئے بولا اور گھوم کر پر پھیلا کر بیٹھا

دل گردے اور پھیپھڑے سے قبول ہے۔۔۔" وہ لپک کر پردے کے پاس جانے لگا کہ ارسل نے" اسے پکڑا جبکے اسکے انوکھے انداز پر سبکے قہقے فضا میں گونجے

All rights are reserved to Novel'sLounge.Com
http://www.novelslounge.com

مبارک ہو۔۔۔ نکاح ہو چکا ہے۔۔۔ ولی نے اونچی اواز میں کہا تو سب ایک دوسرے کے گلے لگے جبکہ شیر واب ٹینا کے ساتھ لگ کر بیٹھا تھا

بقول شیر و کے رخصتی ہوتے لڑکی روتی ہے تو ٹینا روئی کیوں نہیں لیکن ٹینا کے جھڑکنے پر وہ تیر کی طرح سیدھا ہوا چاندنی اور کشف نے مل کر انکے لئے ایک بڑے سے پنجرے کو سجایا تھا وہ اسکے اوپر فیری لائیٹس لگائی گئی تھی جبکہ اندر ریڈ کارپٹ ٹائپ کا کپڑا اچھایا گیا تھا

!!______________________

ولی فری ہو۔۔۔" اسکے آفس میں آتے ارسل نے سوالیہ انداز میں پوچھا تو ولی نے دانت پیستے اسے دیکھا

جی بھائی آپ نے جو دس، دس فائلوں کو میرے حوالے کر رکھا ہے نا انکے ساتھ چل آؤٹ کر رہا ہوں ۔۔" مصنوعی ہنسی کے ساتھ وہ طنزیہ انداز میں بولا تو ارسل نے لب دبائے

چلو آجاو ہمارے ساتھ چل کر و یہ کام بعد میں کر لینا۔۔۔" اسکے کندھے پر ہاتھ رکھتے اسے باہر کی جانب کھینچا تو وہ جانتے انکے ساتھ ہو لیا

!!________________________________

!

All rights are reserved to Novel'sLounge.Com
http://www.novelslounge.com

سَلُومیر اپتر کوئی شرم نوں ہاتھ مار۔۔۔لاونج میں بیٹھے وہ قہقہہ لگاتے بولی ہاتھ میں لکڑی اٹھائے وہ کمر کو نیچے کو جھکائے اپنی دادی ماں کی ایکٹنگ کر رہی تھی جبکہ صوفے پر پر دونوں خواتین کشف اور صوفے کے کارنر پر بیٹھی ہنس ہنس کر پاگل ہو چکی تھی

سلومیر اپتر۔۔۔چاندنی تمھاری بیوی ہے اسکے سامنے بولا مت کرو۔۔۔" اپنی دادی کی باتیں یاد کرتی وہ خود کو ارسل علی پر حکم چلاتے دیکھ رہی تھی

ہاں چنداولی تو میرے سامنے زبان ہی نہیں چلاتا۔۔۔یہ کسس کے رکھا ہے میں نے اسکو۔۔۔شادی کو دوسرا دن تھا اور وہ ساری ہی مزاحیہ انداز میں اپنے شوہروں کو یاد کر رہی تھی

اچھا اور ایسا کب ہوا۔۔۔ولی کی آواز سن وہ اچھلی مڑ کر ولی کو دیکھا جسکے ساتھ باقی حضرات بھی تشریف لا چکے تھے

یو نو بیٹر۔۔۔" وہ ڈوبٹہ صحیح کرتی کچن کی طرف بڑھی جبکہ ارسل تو چاندنی کو ہی گھور رہا تھا وہ لوگ کب سے کھڑے انکی حرکتیں ملاحظہ فرمارہے تھے

بیٹا اپکو کیا ہوا۔۔۔" علی احمد نے اسکے سر پر ہاتھ رکھتے پوچھا تو وہ بمشکل مسکرائی نظریں ارسل پر گئی جو ابھی تک اسے ہی گھور رہا تھا وہ سٹپٹا کر نظریں گھما گئی

All rights are reserved to Novel'sLounge.Com
http://www.novelslounge.com

کچھ نہیں تایا ابا۔۔۔" سر نفی میں ہلاتے وہ وہاں سے بھاگی کچن سے پانی لاتے وہ ان سبکو دیتے وہ واپس سے کچن میں گھسی

😂❤❤❤

رات کے وقت وہ کھڑکی میں کھڑا آسمان پر چمکتے تن تنہا چاند کو دیکھ رہا تھا وہ چاند خوبصورت تو تھا مگر اسکے چاند سے زیادہ نہیں، شروع سے ہی وہ جب جب چاند کو دیکھتا اسے تب تب چاندنی کا خیال آتا تھا اسے، اسکا معصوم سا چہرہ اور شرارت سے جگمگاتی وہ آنکھیں کبھی بھولتی ہی نہیں تھی وہ شروع سے ہی اس سے کبھی لاتعلقی نہیں برت پایا تھا

چاندنی جمشید ازل سے اسکے دل کی مکین تھی بے شک وہ اس سے دس سال چھوٹی تھی مگر وہ اسکے دل عزیز بیوی تھی وہ اسکے لئے کچھ بھی کر گزرنے کو تیار تھا

ہاں چاندنی ارسل علی اسکی رگوں میں خون کی مانند تھی چاندنی ارسل اسکی محبت نہیں تھی ہاں وہ اسکا عشق تھی

ارسل۔۔۔" وہ سوچوں میں گم تھا کہ چاندنی نے اسکے سینے پر سر رکھتے اسے پکارا تو وہ مسکراتے اسکے گرد مظبوط بانہوں کا حصار قائم کر گیا

All rights are reserved to Novel'sLounge.Com
http://www.novelslounge.com

میں آپکی محبوب بیوی ہوں نا۔۔۔"وہ جیسے کنفرم کرنے کے لیے اسکے ساتھ مزید چمٹی توارسل نے تحیر سے اسے دیکھا

ہمم بلکل۔۔۔اسکے سر پر لب رکھتے وہ پھر سے چاند پر نظریں ٹکا گیا جو اسکو اپنی جانب کھینچ رہا تھا چاندنی نے اسکا دھیان اپنی جانب نا پا کر اسے دیکھا مگر اسے چاند کو تکتا پا کر وہ منہ بنا گئی

دیکھے اسے میری تو کوئی قدر ہی نہیں۔۔۔"اسکے گرد سے ہاتھ ہٹاتے وہ اسے گھورتی ناک چڑھاتے پیچھے ہونے لگی مگر وہ چونک کر اسکی جانب متوجہ ہوا

لوگ جو کہتے ہیں چاند بہت خوبصورت ہے۔۔۔بس اسی لیے دیکھ رہا تھا اسے مگر یہ بات میں آج بھی کہو گا سب سے زیادہ خوبصورت تو "میرا چاند" ہے۔۔۔"وہ مسکرا کر بولتے اسے لیے صوفے پر بیٹھا چاندنی نے اسے گھورتے اسکے ساتھ لگی تو ارسل اسکے بالوں کی جڑوں کو سہلانے لگا تھا

چاند پر سے نظریں ہٹاتے اب اسکی نظریں اپنی بیوی کے چاند سے چہرے کا طواف کر رہی تھی

تم میری ہو۔۔تم ساتھ ہو تو سکون ہے۔۔۔تم میری روح کی طلب ہو۔۔۔تم میری جان ہو ۔۔۔۔۔"اسکے خوبصورت نقوش پر دہکتے لب رکھتے وہ جذب کے عالم میں بولا نیند میں ڈوبی چاندنی اسکے لمس پر کسمسائی تو وہ مسکرایا

All rights are reserved to Novel'sLounge.Com
http://www.novelslounge.com

کہانی کا اختتام ضرور ہے مگر یاد رکھنا تم ہی "میرا چاند" ہو۔۔۔۔۔ "وہ اسکے چہرے کو دیکھتے دلکش سی سرگوشی کر گیا ہاں کہانی اختتام کو پہنچی تھی وہ سبھی ایک دوسرے کے سنگ خوش تھے۔۔۔

ختم شد۔۔۔

All rights are reserved to Novel'sLounge.Com
http://www.novelslounge.com